

2023-2024

سیدنی

جنتی

محکم شافہ حسین
قاری چشتی، شری

Mushahid
Book Depot

مُشَاهِد بک ڈپوٹ
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR, KOLKATA-73

www.mushahidbooks.com





























































































































































































































































































































































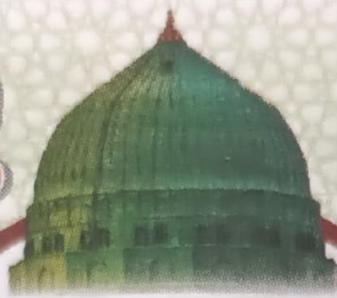








حکمتی



سیدتی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
وَأَبْنِهِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيلَانِي الْبُعْدَادِي أَجْمَعِينَ ط

مولانا حسن رضا
خال بریلوی علیہ الرحمۃ

دُعَا

- درِ دل کر مجھے عطا یارب • دے میرے درد کی دوا یارب
- لاج رکھ لے گناہ گاروں کی • نامِ رحمن ہے ترا یارب
- عیب میرے نہ کھول محشر میں • نامِ ستار ہے ترا یارب
- بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل • نامِ غفار ہے ترا یارب
- تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں • دامنِ مصطفیٰ ﷺ دیا یارب
- اہل سنت کی ہر جماعت پر • ہر جگہ ہو تری عطا یارب
- دشمنوں کے لیے ہدایت کی • تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب
- تو حسن کو اٹھا حسن کر کے • ہو مع الخیر خاتمہ یارب

طالبعہ محکمہ شاہد حسین قادری چشتی شری

مولانا حسن رضا

کامل مؤمن کے 4 اوصاف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ
وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ
الْإِيمَانَ ۝ ترجمہ: جو اللہ پاک کے لیے محبت کرے، اور اللہ پاک کے
لیے دشمنی رکھے، اور اللہ پاک کے لیے عطا کرے اور اللہ پاک کے لیے
روکے، تو اُس شخص نے اپنا ایمان مکمل کیا۔ (ابوداؤد، 290/4، حدیث: 4681)

اس فرمانِ عالی شان کی وضاحت یہ ہے کہ: محبت و نفرت دل کے کام
ہیں اور دینا اور نہ دینا انسانی اعضا کے کام، لہذا جب دل اور اعضا کے کام
دونوں اللہ کے لئے ہوں تو بندے کا ایمان کامل ہو جاتا ہے، اور علما فرماتے
ہیں کہ: دل کی درستی سے عمل بھی درست ہو جاتا ہے کیوں کہ جب دل اللہ پاک
کی رضا کو پسند کرنے لگے تو اعضا اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں نہیں
لگتے بلکہ اُس کی رضا والے کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ (غذاء الالباب، 1/47 ملخصاً)

اس حدیث پاک نے مختصر الفاظ میں معیارِ زندگی مقرر کیا گیا ہے اور اس
معیار کو کامل ایمان کا سبب بھی قرار دیا گیا ہے، ہونا تو یہ چاہیے کہ ہمارے روز
و شب، اقوال و افعال، لین دین، افکار و کردار اور ہمارے تمام ترکاموں کا دار و

مدار اللہ پاک کی رضا پر ہو۔ مذکورہ حدیث میں کامل ایمان والوں کی چار صفات بیان کی گئی ہیں، ان کی مختصر وضاحت ملاحظہ کیجیے:

① 'محبت اللہ کے لیے ہو' دل کسی خوبی یا کمال کی وجہ سے کسی کی

جانب کھنچا چلا جائے تو اُسے محبت کہتے ہیں۔ (فیض القدر، 217/1)

جب بندہ اپنے دل و دماغ میں یہ بات بٹھالیتا ہے کہ ”اللہ پاک ہی کا حقیقی کمال ہے۔“ بندہ ہر عمل کرنے سے پہلے اپنی نیت و ارادے کو اخلاص کی کسوٹی پر پرکھ لیتا ہے، عمل کرنے کے دوران اللہ پاک کے بیان کردہ احکام کی خلاف ورزی سے بچنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، اگر کہیں کوئی کمی رہ جائے یا کوئی غلطی ہو جائے تو بارگاہِ الہی سے معافی طلب کرنے میں تاخیر نہیں کرتا۔ ایسا بندہ اپنے قول و فعل، لین دین، محبت و نفرت بلکہ زندگی کے ہر عمل میں اللہ پاک کی رضا کو پیش نظر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ ہماری محبت اللہ پاک کے لیے ہے یا دنیا کے لیے؟ اس سلسلے میں امام غزالی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص باورچی سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے اچھا کھانا پکوا کر غریبوں کو بانٹے تو یہ اللہ کے لیے محبت ہے۔ اور اگر عالم دین سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے علم دین سیکھ کر دنیا کمائے تو یہ دنیا کے لیے محبت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، 67/1)

2 'بُغْضُ' اللہ کے لیے ہو ناپسندیدگی اور بغض کا ایک معیار وہ

ہے جو ہر کسی نے اپنے حساب سے مقرر کر رکھا ہے۔ اس میں بہت ساری ایسی غلطیاں ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہیں۔ لیکن ایک وہ معیار ناپسندیدگی ہے جسے اللہ پاک نے مقرر فرمایا ہے۔ اسے اختیار کرنے کے بعد بندہ کسی بھی چیز، فعل یا فرد کو اسی لیے ناپسند کرتا ہے کہ وہ اللہ کو ناپسند ہے، یوں بندہ انسانیت جیسی خامیوں کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔

3, 4 'عطا کرنا اور نہ کرنا' اللہ پاک کے لیے ہو: کسی بھی 'عطا'

سے ہماری لالچ یا محض ذاتی فائدہ وابستہ ہو تو اُس کے نتائج بھی خراب نکلتے ہیں جب کہ یہی کام اگر اللہ پاک کی رضا کے لیے ہو تو ہمدردی اور خیر خواہی جیسے خوب صورت جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ کسی کو حقارت یا ذاتی رنجش کی وجہ سے نہ دینا بھی بہت بُری بات ہے، اس سے ہمیں بچنا چاہیے۔ مذکورہ تفصیل سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ یہ چاروں صفات اپنا کر ہم اپنا ایمان بھی کامل کر سکتے ہیں اور ظاہر و باطن کو بھی سنوار سکتے ہیں۔ نیز یہ مبارک فرمان ہماری نیت و ارادے کی درستی کا بھی بہت بڑا سبب ہے اور اقوال و اعمال سنوارنے کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔ **آئیے!** ہم محبت و نفرت اور نوازنے اور نوازشات روکنے کے نبوی اصول اپناتے ہیں اور کامل ایمان کی برکتوں سے مالا مال ہو کر انفرادی و اجتماعی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔

تکلیف نہ دیں

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ
مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَبَلُوا بِهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾

ترجمہ کنز العرفان: اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے ہیں تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا ہے۔ (پ 22، الاحزاب: 58)

شان نزول: یہ آیت اُن منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی،

جو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو ایذا دیتے اور اُن کی بے ادبی کرتے تھے۔ جب کہ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے تہمت لگا کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تکلیف پہنچائی۔ لیکن یہاں تفسیر کا ایک اصول یاد رکھیں کہ آیات کا شان نزول اگرچہ خاص ہو لیکن اس کا حکم عام ہوتا ہے۔ اس اصول سے آیت کا عام معنی یہ ہوا کہ جو لوگ کسی مسلمان کو بلا وجہ شرعی تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے اور اس کی سزا کے حق دار بنتے ہیں۔

حقیقی اسلامی معاشرہ وہی ہے، جس میں لوگ ایک دوسرے کی راحت

وآرام کا خیال رکھیں، مشکل وقت میں دوسروں کے کام آئیں، کسی کو تکلیف نہ

دیں اور اپنے باہمی تعلقات ملنساری، حسنِ اخلاق اور خیر خواہی پر اُسٹوار کریں۔ اسلام انہی چیزوں کا درس دیتا ہے اور معاشرے میں نرمی، محبت، شفقت اور ہمدردی کے جذبات پروان چڑھاتا اور معاشرے کو نقصان پہنچانے والے امور مثلاً بے جاشدت اور ایذا رسانی سے منع کرتا ہے۔ آپس میں اچھے تعلقات اور صلح صفائی سے زندگی گزارنا اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ جب کہ یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کے حقوق ضائع کر کے اور انہیں تکلیف پہنچا کر کبھی اچھے تعلقات قائم نہیں کئے جاسکتے۔ آیت میں اسی حوالے سے ایک اہم اصول دیا گیا ہے اور یہی اسلامی تعلیمات کا لب لباب ہے کہ **دوسروں کو بلا وجہ تکلیف نہ دو۔**

حدیث مبارک میں ارشاد فرمایا: ”تم لوگوں کو (اپنے) شر سے بچا رکھو، یہ ایک صدقہ ہے جو تم اپنے نفس پر کرو گے۔“ (بخاری، 2/150، حدیث: 2518)

رضی اللہ عنہم ایک دوسری روایت میں ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے سوال کیا: **کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟** انھوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں۔“ ارشاد فرمایا: **تم جانتے ہو کہ مومن کون ہے؟** صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا:

”مومن وہ ہے جس سے ایمان والے اپنی جانیں اور اموال محفوظ سمجھیں۔“
(مسند احمد، 2/654، حدیث: 6942)

اوپر بیان کردہ احادیث کی مزید تفصیل نبی کریم ﷺ کے ایک اور فرمان میں موجود ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: ”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، گاہک کو دھودینے اور قیمت بڑھانے کے لیے دکان دار کے ساتھ مل کر جھوٹی بولی نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، کسی کے سودے پر سودا نہ کرو، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُسے ذلیل و رسوا کرے اور نہ ہی حقیر جانے۔ (پھر) آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، اور (مزید یہ کہ) کسی شخص کے بُرا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو بُرا جانے۔ ایک مسلمان، دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔ (مسلم، ص 1064، حدیث: 6541)

یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

آیت و احادیث کی روشنی میں یہ حکم روزِ روشن کی طرح واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو تکلیف دینا، قبیح جرم اور کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن ہمارے معاشرے میں اسلام کا یہ خوب صورت حکم جس طرح پس پشت ڈالا گیا ہے وہ

شرمناک حد تک قابلِ افسوس ہے، مثلاً: شادی بیاہ کی تقریبات میں ساری رات شور شرابا اور غل غپاڑا کیا جاتا ہے۔ اونچی آواز میں میوزک بجا کر اور آتش بازی کر کے اہل محلہ بیماروں، بوڑھوں، بچوں اور صبح جلد کاا پر جانے والوں کو رات بھر سخت تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ عید، یومِ آزادی اور سال کی پہلی رات سائنکسنگال کر موٹر سائیکلوں کے شور سے لوگوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ گلی محلوں میں اور سڑکوں پر کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کھیلنا اور خاص طور پر رمضان کی راتوں میں شب بھر ایسا کرنا اور اس دوران شور مچا کر تکلیف میں ڈالنا عام ہے۔ روزہ مرہ کی زندگی میں غلط جگہ پارکنگ، گلیوں میں ملبا، کچرا اور غلاظت ڈال کر دوسروں کو اذیت دینا معمول ہے۔ مختلف مذہبی وغیر مذہبی تقریبات کیلئے نہایت مصروف گلیاں بند کر کے گزرنے والوں کو پریشان کرنا بھی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔

خصوصاً پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانا تو شاید برائی ہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ بعض پڑوسی تو اس بات پر ناراض ہوتے ہیں کہ آپ نے ہمیں کیوں کہا کہ ہم آپ کو تکلیف نہ دیں۔ **اللہ اکبر!** اچھے خاصے دین دار لوگ، پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے بے پروا ہیں، اور دین سے دُور لوگوں کا تو پوچھنا ہی کیا! گھروں میں اونچی آواز سے بولنا، بلند آواز سے ٹی وی چلانا، آدھی رات کو کسی کے گھر کے سامنے جمع ہو کر شور کرنا، رات گئے گھر کا سامان گھسیٹنا، شور پیدا کرنے

والے آلات مثلاً ڈریل مشین وغیرہ استعمال کرنا، آدھی رات کو مسالا پینے کے شور سے دوسروں کی نیند خراب کرنا، عام سی باتیں ہیں۔ یونہی رات کو پڑوسی صاحب اپنے گھر آئیں تو شور مچاتے، پاؤں گھسیٹنے یا زور زور سے زمین پر مارتے، بلند آواز سے فون پر باتیں کرتے ہوئے آئیں گے، اور گھر کا دروازہ زور زور سے بجائیں گے۔ یہ چند ایک مثالیں ہیں ورنہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے کی کوئی حد نہیں۔ حالاں کہ پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی اس قدر اہم ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا:

خدا کی قسم! وہ شخص مومن نہیں۔ صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! کون؟

فرمایا: جس کی آفتوں سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (یعنی جو شخص اپنے پڑوسیوں کو تکلیفیں دیتا ہو)

(بخاری، 4/104، حدیث: 6016)

کیا ہم مومن ہیں؟ غور کر لیں۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں رحم ڈال کہ ہم دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

وضو سے گناہ جھڑتے ہیں: فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

جب آدمی وضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑتے ہیں۔

(المسند للإمام احمد بن حنبل، الحدیث: ۴۱۵، ج ۱، ص ۱۳۰ ملقطاً)

3
N
Y

Handbook of
Statistics



یہ فالنامہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی
اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب
ہے۔ اس فالنامہ
سے بہت

فالنامہ

سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے آپ بھی اٹھا سکتے ہیں۔
یہ ایک حساب ہے ویسے غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔
اس فالنامہ کی اکثر باتیں درست پائی گئیں ہیں۔

طریقہ: فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک صاف با وضو یکسانیت کے ساتھ درویش ریف پر بٹھ کر کسی بھی ایک خانہ پر انگشت رکھو اور اسی نمبر کی کیفیت دیکھو

7 پورب کی طرف اختیار کرنے سے کامیابی کے
امکانات ہیں لہذا پورب کی طرف جاؤ تجارت میں بھی
اسی طرف فائدے کی صوتیں پیدا ہوں گی۔

8 جس کا کسی تجھے تمنا ہے اس میں کچھ عرصہ درکار ہے
کا تو ان شاء اللہ ہو جائے گا، اس لیے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

9 قابل اور لائق استاد ڈھونڈو اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ خرچ
کرو تا کہ کامیابی۔ اپنے دوست سے ہوشیار رہو۔

10 نحوست کا زمانہ اب ختم ہو چکا ہے، جس نے
تمہیں اس اذیت میں مبتلا کیا تھا۔ وہ خود مبتلائے مصیبت
ہو گا صدقہ و خیرات دو نماز پنجگانہ کی پابندی برابر کرتے رہو۔

11 اس چیز کا حاصل ہونا نہایت مشکل ہے۔
زیادہ سرمایہ تو شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔

12 یہ فال نیک ہے، دوست کے فائدہ پہنچے۔ دوست جتنے
بنیں گے۔ مصیبتیں اتنی ہی دور بھاگیں گی۔ واللہ اعلم

1 وقت سازگار رہنے والا ہے ہر سال نہ جو جس کی مدد کے لئے تو
آمادہ ہے اپنے ارادے سے باز آجا۔ ورنہ سخت ترین مصیبت میں پڑ جائے گا۔

2 مالی فائدہ حاصل ہونے کی قوی امید ہے مقصد بھی حاصل
ہو گا۔ گناہ سے دور رہو گناہ کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔

3 تمہارے دماغ میں جو مقصد ہے اس میں کامیابی کے لیے
کم از کم ساٹھ سو روپے درکار ہیں، ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

4 مالی مشکلات کے علاوہ جسمانی تکالیف مزید برداشت کرنا پڑیں گی۔
صدقات و نماز کی پابندی کو یہ بہت ضروری ہے اللہ سے گڑا کر دعا مانگو۔

5 اس وقت جو ایسا گزر رہا ہے میں یہ گردش لیل و نہار جلد
ہی رخصت ہونے والے ہیں کچھ لہذا میں خرچ کر نمازوں سے
غفلت نہ برت ورنہ زبردست آزمائش اور سزا کے لیے تیار ہو جا۔

6 کاروبار میں ترقی ہوگی کوشش کرتے رہو، فاسد اور
بیہودہ خیالات دل سے فوراً نکال دو ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

شبِ براءت کی فضائل اور معمولات

واضح ہو کہ شبِ براءت یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے **رزق تقسیم** فرماتا ہے۔ اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے **نیک و بد اعمال** اور پیش آنے والے واقعات مثلاً لڑائی، زلزلے، موت وغیرہ دکھ سکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف کرتا ہے۔

① سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **روایت** ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **شعبان** کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات فرماتا ہے: **ہے کوئی جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے کہ تندرستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ اسے آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد فرماتا رہتا ہے۔**

② رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص **دوزخ سے نجات** چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات اپنے بندوں پر تین سو **دروازے رحمت** کھول دیتا ہے اور بخشش دیتا ہے سب کو مگر **مشرک، جادوگر، نجومی، بخیل، شرابی، کینہ پرور، سودخور اور زانی**

کو نہیں بخشا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

۳ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب عبادت کی نیت سے غسل کر کے دو رکعت **نفل تحیۃ الوضو** پڑھیں، ہر رکعت میں **سورۃ فاتحہ** کے بعد **آیۃ الکرسی** ایک بار اور **سورۃ اخلاص** ۳ بار پڑھیں اور **مغرب** کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامہ اعمال کی ابتداء بہتر ہو۔

۴ **غروب آفتاب** سے پہلے ۴۰ بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

۵ **نماز مغرب** کے بعد آگے لکھے ہوئے ۶ **نفل** اور **سورۃ یس** و دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

۶ شب میں **قرآن شریف**، **دُرود شریف**، **صلوۃ این تسبیح** کے علاوہ نوافل بھی پڑھیں

۷ پندرہ تاریخ کو **روزہ** رکھیں اور چودہ تاریخ کو بھی **روزہ** رکھیں۔ ۸ نوافل

کے بجائے اپنے ذمے جو نمازیں قضا ہیں، انھیں ادا کرنا ضروری ہے۔ جس کے ذمے قضا نمازیں ہوں، ان کے نوافل قبول نہیں ہوتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

شب براءت کی دعا

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السَّنِّ وَلَا يَسُنُّ عَلَيْهِ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْأَكْرَامِ ط يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
ظَهَرَ اللَّاحِظِينَ ط وَجَارَ الْبُسْتَجِيرِينَ ط وَأَمَانَ
الْخَائِفِينَ ط اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي
أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ ط اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي
وَحِرْمَانِي وَطُرْدِي وَاقْتِتَارَ رِزْقِي ط وَأَثْبِتْنِي
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرزُوقًا مُوَفَّقًا
لِلْخَيْرَاتِ ط فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط فِي
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ط عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط
يُحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ صَدِّقًا وَعِنْدَهُ أُمُّ
الْكِتَابِ ط إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ ط فِي لَيْلَةِ
النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْكَرَّمِ ط الَّتِي يُفَرِّقُ

فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَ يُبْرَمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا
 مِنَ الْبَلَاءِ وَ الْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ
 وَ أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ط
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ
 وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ ط وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

ترجمہ اے میرے اللہ! تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر
 کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے بزرگی اور مہربانی کرنے والے اور اے بخشش کا
 انعام کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے گرتوں کے تھا منے والے،
 بے پناہوں کو پناہ دینے والے اور پریشان حالوں کے سہارا۔ اے اللہ!
 اگر تو نے مجھے اپنے پاس ام الکتاب میں بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھ دیا ہے۔
 تو اے اللہ! اپنے فضل سے میری خواری، بذختی، راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے
 اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش نصیب و وسیع الرزق اور نیک لکھ دے،
 بے شک تیرا یہ کہنا جو تیری کتاب میں ہے اور جو تیرے نبی مرسل ﷺ
 کے ذریعے ہمیں پہنچی ہے سچ ہے کہ اللہ جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور اسی کے پاس

ام الکتاب ہے۔ اے خدا! تجلی اعظم کا صدقہ اس نصف شعبان مکرم کی رات میں جس میں تمام چیزوں کی تقسیم و نفاذ ہوتا ہے۔ میری بلاؤں کو دور کر خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف ہے۔ بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے۔ اللہ کی رحمت و سلامتی ہو ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ان کی آل اولاد اور صحابہ پر۔ آمین

نماز تراویح کی دو رکعت کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ التَّارَوِيحِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ
(یعنی نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سنت رسول پاک کی، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔)

۱) جس نے عشا کی فرض نماز نہیں پڑھی وہ نہ تراویح پڑھ سکتا ہے نہ وتر جب تک فرض نہ ادا کر لے۔

(رد المحتار ج ۱ ص ۴۷۶)

۲) جس نے عشا کی فرض نماز تنہا پڑھی اور تراویح جماعت سے تو وہ وتر تنہا پڑھے۔

۳) بلا کسی عذر کے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے، بلکہ بعض فقہاء کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔

(رد المحتار ج ۱ ص ۴۷۵)

1	بدر	8	22	12	9	سعد	جوزا	مرگ شرش	ولادت: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بغداد شریف
2	جمعہ	9	25	11	10	نفس	جوزا	آدرا	عزس: یاغوث علی شاہ بابا چیرہ وان شریف (۱۱، ۱۰، ۹)
3	جوعہ	10	26	12	11	نفس	جوزا	پونزو	عزس: حضرت محمد عبداللہ قادری داراپٹی مظفرپور
4	سلیچہ	11	27	13	12	سعد	سلطان	پشی	عزس: حضرت خواجہ قطب جمال بنسوی دہلی
5	استوار	12	28	14	13	نفس	سلطان	آشرش	شہادت: محمد بن قائم ہنر عزس: بابا حسن رضا شاہ وارثی، ۱ نمبر گوبرا، کولکاتا
6	پیر	13	29	15	14	نفس	اسد	مگھا	عزس: خواجہ کریم الدین شاہ، بارکپور (7-8 ہولی)
7	منگل	14	30	16	15	نفس	اسد	پروچاگنی	شب براءت: عزس: حضرت مفتی محمد ظہیر اللہ، مہرنگر، دہلی
8	بدر	15	31	17	16	سعد	اسد	آترا بھالگنی	عزس: حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ایران
9	جمعہ	16	32	18	17	نفس	سنبلہ	ہست	عزس: حضرت پیر سید جماعت علی شاہ مولانا حنیف قادری نیپال
10	جوعہ	17	33	19	18	نفس	سنبلہ	چترا	
11	سلیچہ	18	34	20	19	نفس	میزان	چترا	عزس: حضرت سیدنا اعلیٰ شہباز قلندر علیچہ
12	استوار	19	35	21	20	سعد	میزان	سوات	عزس: حضرت مولوی الحاج محمد اعجاز حسین قادری اعظمی
13	پیر	20	36	22	21	نفس	عقرب	وشاکھا	عزس: شاہ ہادی اشرف بیٹھو شریف گیا
14	منگل	21	37	23	22	نفس	عقرب	انورادھا	عزس: سید رسول نما بندری
15	بدر	22	38	24	23	نفس	عقرب	جیوشٹھا	عزس: حضرت خواجہ محمد اسلم مفتی اعظم اترپردیش
16	جمعہ	23	39	25	24	سعد	قوس	پرواشاڈھ	روزہ کی نیت
17	جوعہ	24	40	26	25	نفس	قوس	آترا اشاڈھ	تَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ غَدًا اللَّهُ تَعَالَى
18	سلیچہ	25	41	27	26	سعد	جدی	سرون	مَنْ فَرَضَ رَمَضَانَ هَذَا
19	استوار	26	42	28	27	نفس	جدی	دھنٹھ	افطاری دُعا اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
20	پیر	27	43	29	28	نفس	دلو	ستھیہ	وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَىٰ زُرْقِكَ اَفْطَرْتُ
21	منگل	28	44	30	29	سعد	دلو	پرو بھادرا	
22	بدر	29	45	31	30	سعد	حوت	آترا بھادرا	رمضان المبارک کا چاند دیکھیں
23	جمعہ	30	46	32	31	سعد	حوت	ریوٹی	ولادت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
24	جوعہ	31	47	33	32	نفس	حمل	اشونی	عزس: حضرت مفتی احمد یار خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
25	سلیچہ	32	48	34	33	نفس	حمل	بھرنی	وصال: حضرت سیدنا قاسم علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہما مدینہ
26	استوار	33	49	35	34	سعد	ثور	کرتیکہ	
27	پیر	34	50	36	35	سعد	ثور	روہنی	
28	منگل	35	51	37	36	نفس	جوزا	مرگ شرش	
29	بدر	36	52	38	37	نفس	جوزا	آدرا	عزس: ابوالبرکات مدنی، سیدنا شمس بنو شکر، بیجا پور، بانک، مولانا عبدالدین قادری
30	جمعہ	37	53	39	38	سعد	جوزا	پونزو	رام نو می
31	جوعہ	38	54	40	39	نفس	سلطان		عزس: حضرت عبداللہ ابن مسعود، مکہ

تراویح کا بیان

مسئلہ مرد و عورت سب کے لیے تراویح **سُنّت مؤکدہ** ہے۔ اس کا چھوڑنا **جائز نہیں**۔ عورتیں گھروں میں اکیلی اکیلی تراویح پڑھیں مسجدوں میں نہ جائیں۔ تراویح **بیس رکعتیں**، **دس سلام** سے پڑھی جائیں۔ یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ جتنی **دیر** میں چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اختیار ہے کہ اتنی دیر چاہے چپ بیٹھا رہے چاہے کلمہ یا درود شریف پڑھتا رہے۔ عام طور سے یہ **دُعائے تراویح** پڑھی جاتی ہے: (درمختار، ج ۱، ص ۴۴)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ
وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپریل فول (April fool)

بعض نادان لوگ یکم (1st) اپریل کو اللہ پاک اور اس کے پیارے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو جھوٹ بول کر مذاق کر کے، دھوکا دے کر اپریل فول مناتے ہیں جس سے وہ پریشانی اور تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں بلکہ بسا اوقات یہ جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ جھوٹ بولنا اور کسی کے ساتھ ایسا مذاق کرنا جس سے اس کی دل آزاری ہو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں جھوٹ بولنے والوں پر لعنت فرمائی۔ (پ 3، آل عمران: 61) اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے پر ہنسنے سے منع فرمایا ہے۔ (پ 26، الحجرات: 11) نیز احادیث مبارکہ میں بھی جھوٹ اور مذاق کی مذمت بیان فرمائی گئی ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: بندہ اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا اور جھگڑنا نہ چھوڑ دے اگرچہ سچا ہو۔ (مسند احمد، 3/290، حدیث 8774)

اللہ کریم ہمیں ہمیشہ سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

رمضان کی قدر کیجیے

ایک مسلمان کی زندگی میں مارہِ رمضان المبارک کا بہت اہم کردار ہے کہ جس طرح ایک بھٹی گندے لوہے کو صاف اور صاف لوہے کو مشین کا پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو زیور بنا کر استعمال کے لائق کر دیتی ہے، ایسے ہی ماہِ رمضان گنہگاروں کو پاک کرتا اور نیک لوگوں کے دَرَجے بڑھاتا ہے۔ خوش قسمت لوگ اس کا انتظار کرتے، اس کے لمحات کی قدر کرتے، اس کو غنیمت جانتے ہوئے اس میں عبادت کی کثرت کرتے ہیں، اپنے رب سے بخشش و مغفرت کا سوال کرتے ہیں اور رب کی رحمت سے دنیا و آخرت کے انعامات پاتے ہیں۔ مومنوں کی امی جان بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان آتا تو میرے سرتاج ﷺ بیس دن نماز اور نیند کو ملاتے تھے اور جب آخری عشرہ ہوتا تو اللہ پاک کی عبادت کے لئے گمربستہ ہو جاتے۔ (مسند احمد، 338/9، حدیث: 24444) ایک اور روایت میں فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان تشریف لاتا تو شافعِ اُمم ﷺ کا رنگ **مبارک مُتَغَيَّر** یعنی تبدیل ہو جاتا اور آپ نماز کی کثرت فرماتے اور خوب دُعائیں مانگتے۔ (شعب الایمان، 310/3، حدیث: 3625)

ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے معمولات کو اس طرح ترتیب دیں کہ روزہ کے ساتھ ساتھ فرض نمازوں کی پابندی، تہجد، اشراق و چاشت اور اوایین کی ادائیگی،

تلاوتِ قرآن، ذکر و رُود اور مناجات و دعا کے لئے بھی وقت میسر ہو سکے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رَمَضان شریف کی ہر رات آسمانوں میں صُبح صادق تک **ایک مُنادی** (یعنی اعلان کرنے والا فرشتہ) یہ نداء (اعلان) کرتا ہے، ”اے بھلائی طلب کرنے والے! ارادہ پختہ کر لے اور خوش ہو جا، اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے! برائی سے باز آ جا۔ **ہے کوئی مغفرت کا طلب گار!** کہ اُس کی طلب پوری کی جائی، ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے، ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے، ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سؤل پورا کیا جائے۔“ (درمنثور، 1/146)

لہذا میری پیاری بہنو! اس مبارک مہینے میں اپنے رب سے بخشش کا سؤل کرنے، اس کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرنے اور اس سے اپنی حاجات طلب کرنے میں ہرگز غفلت نہ کیجئے، اگر آپ اہل خانہ کو اعتماد میں لے کر اپنے گھر کی مسجد بیت میں اعتکاف کی سعادت پانے میں کامیاب ہو جاتی ہیں تو پھر ان تمام کاموں کو بہت ہی بہترین انداز میں آپ کر سکیں گی۔ اعتکاف جہاں سنتِ سید الانبیاء ہے وہیں یہ اُمہات المؤمنین کا طریقہ بھی رہا ہے، چنانچہ اُم المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: اللہ پاک کے آخری نبی ﷺ رَمَضان المبارک کے آخری عشرہ (یعنی آخری دس دن) کا اعتکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ ﷺ

کو وفات (ظاہرہ) عطا فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اعتکاف کرتی ہیں۔
(بخاری، 1/664، حدیث: 2026)

اعتکاف کے فضائل پر دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

① جس نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔
(جامع الصغیر، ص 516، حدیث: 8480)

② جس نے رمضان المبارک میں دس دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، 3/425، حدیث: 2966)

اللہ کریم ہم سب کو رمضان المبارک کی قدر نصیب فرمائے۔
آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلاوتِ قرآن سے مرض میں کمی ہوتی ہے

حضرت سیدنا طلحہ بن مطرف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مریض تھا جب اس کے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی جاتی تو وہ بیماری سے افاقہ محسوس کرتا، میں اس کے خیمہ میں گیا اور اس سے کہا کہ آج میں تمہیں تندرست دیکھ رہا ہوں! اس نے جواب دیا کہ میرے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی گئی ہے۔
(التبیان فی آداب حملۃ القرآن للنووی، ص 94)

شب قدر میں نفل نماز پڑھنے سے گناہ کی مغفرت

حضرت عبادہ بن صامت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روایت فرماتے ہیں کہ:
 اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: **لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ**
الْبَوَاقِي مَنْ قَامَهُنَّ ابْتِغَاءَ حِسْبَتِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ
يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ۔ یعنی شب قدر
 [رمضان شریف کے] آخری **دس دنوں** میں ہے، جو اُس میں اللہ کی رضا کے لیے
نفل نمازیں ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے گناہ **معاف** فرما دے گا۔
 (مسند احمد بن حنبل ۴/۳۷۵، الحدیث: ۲۲۷۱۵، تحقیق: شعیب ارنؤوط ورفقاء، مؤسسة الرسالة، بیروت)

شب قدر میں یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوءٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
 وَالْبُعَافَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْأَلُكَ
 الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَجِرْنَا

مِنَ النَّارِ • يَا مُجِيرُ • يَا مُجِيرُ • يَا مُجِيرُ ط

ترجمہ اے اللہ! بے شک تو خوب معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے تو مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور دین اور دنیا و آخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔ اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچالے۔ اے بچانے والے، اے بچانے والے، اے بچانے والے!

جنت ماں کے قدموں تلے ہے

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، الباب الثامن فی بر الوالدین، الحدیث: ۵۴۳۱، ج ۱۶، ص ۱۹۲)

28 SUNNI JANTRI		اوقات بحسب گولگانا	5	قیام قمر	سعد نفس	۸۰	۲۵	۳۰	۳۰	۲۲	2023 MAY	مئی
مشاہدہ بکد پور www.mushahidbooks.com f t w /mushahidbooks		طلوع غروب PM AM										
ولادت: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلی	۶۸	۵۴	۲۸	۵۴	۱۱	۱۱	۱۲	۲۵	۱۰	پیر	1	
عزس: حضرت مولیٰ علی درگاہ، اعلیٰ گولگانا	۸	۴	۲۸	۵۴	۱۲	۱۲	۱۸	۲۶	۱۱	منگل	2	
۱ یوم مزدور ۵ بدہ پورنیا	۹	۳	۲۸	۵۴	۱۳	۱۳	۱۹	۲۷	۱۲	بدہ	3	
عز و طائف ۵ چند مگرین	۹	۲	۲۸	۵۴	۱۲	۱۲	۲۰	۲۸	۱۳	جمعہ	4	
شہادت: سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، احدیہا کے قریب مدینہ	۱۰	۱	۲۸	۵۴	۱۵	۱۵	۲۱	۲۹	۱۴	جمعہ	5	
ولادت: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، مدینہ عزس: علامہ عبدالعظیم اعظمی گجینی	۱۰	۱	۲۸	۵۴	۱۶	۱۶	۲۲	۳۰	۱۵	سنیچر	6	
وصال: حضرت ابو داؤد سلیمان لصرہ حضرت ابو داؤد محمد شادلی	۱۰	۰۰	۲۸	۵۴	۱۷	۱۷	۲۳	۳۱	۱۶	اتوار	7	
عزس: حضرت خواجہ عبدالحسن امیر سرودلی	۱۰	۰۰	۲۸	۵۴	۱۸	۱۸	۲۴	۳۲	۱۷	پیر	8	
رینندار جینتی (WB)	۱۱	۵۹	۲۸	۵۴	۱۹	۱۹	۲۵	۳۳	۱۸	منگل	9	
عزس: حضرت ہرے بھرے شاہ محمد انصاری دہلی	۱۱	۵۹	۲۸	۵۴	۲۰	۲۰	۲۶	۳۴	۱۹	بدہ	10	
عزس: حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲	۵۸	۲۸	۵۴	۲۱	۲۱	۲۷	۳۵	۲۰	جمعہ	11	
عزس: سیدنا الدین نذیر سید کلابائی شیخی، ابوالجکات سید احمد قادری	۱۲	۵۸	۲۸	۵۴	۲۲	۲۲	۲۸	۳۶	۲۱	جمعہ	12	
	۱۳	۵۷	۲۸	۵۴	۲۳	۲۳	۲۹	۳۷	۲۲	سنیچر	13	
وصال: حضرت سید علی جیلانی رحمۃ اللہ علیہ بغداد	۱۳	۵۷	۲۸	۵۴	۲۴	۲۴	۳۰	۳۸	۲۳	اتوار	14	
	۱۴	۵۶	۲۸	۵۴	۲۵	۲۵	۳۱	۳۹	۲۴	پیر	15	
ولادت: حضرت ابراہیم حضرت عیسیٰ علیہ السلام عزس: چوتھا بابا ناٹا نگر	۱۴	۵۶	۲۸	۵۴	۲۶	۲۶	۳۲	۴۰	۲۵	منگل	16	
عزس: حضرت نجم اللہ شاہ ممبئی، شیخ الدین اندرابی پٹنہ	۱۵	۵۵	۲۸	۵۴	۲۷	۲۷	۳۳	۴۱	۲۶	بدہ	17	
نکاح: حضرت اسماء سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۵	۵۵	۲۸	۵۴	۲۸	۲۸	۳۴	۴۲	۲۷	جمعہ	18	
	۱۶	۵۴	۲۸	۵۴	۲۹	۲۹	۳۵	۴۳	۲۸	جمعہ	19	
عزس: دو دوست مزار شہید عبدالخالق اور شہید عامر احمد، نمبر گولگانا	۱۶	۵۴	۲۸	۵۴	۳۰	۳۰	۳۶	۴۴	۲۹	سنیچر	20	
ذوالقعدہ کا چاند دیکھیں	۱۷	۵۳	۲۸	۵۴	۳۱	۳۱	۳۷	۴۵	۳۰	اتوار	21	
نکاح: خاتون بنت خضیر عزس: اما اہل حق علی مولیٰ رضا حضرت امام محمد رضا	۱۷	۵۳	۲۸	۵۴	۳۲	۳۲	۳۸	۴۶	۳۱	پیر	22	
عزس: حضرت مولانا محمد علی اعظمی، گھوسی	۱۸	۵۳	۲۸	۵۴	۳۳	۳۳	۳۹	۴۷	۳۲	منگل	23	
عزس: حضرت عطاء محمد بندیا لوی	۱۸	۵۳	۲۸	۵۴	۳۴	۳۴	۴۰	۴۸	۳۳	بدہ	24	
وصال: مقصود علی قادری بیگم شہداء حسین قادری قادری	۱۹	۵۳	۲۸	۵۴	۳۵	۳۵	۴۱	۴۹	۳۴	جمعہ	25	
عزس: حضرت مخدوم شاہ، بدایوں	۱۹	۵۳	۲۸	۵۴	۳۶	۳۶	۴۲	۵۰	۳۵	جمعہ	26	
وصال: حضرت تاج الشریعہ، بریلی شریف	۱۹	۵۳	۲۸	۵۴	۳۷	۳۷	۴۳	۵۱	۳۶	سنیچر	27	
	۱۹	۵۳	۲۸	۵۴	۳۸	۳۸	۴۴	۵۲	۳۷	اتوار	28	
	۲۰	۵۲	۲۸	۵۴	۳۹	۳۹	۴۵	۵۳	۳۸	پیر	29	
عزس: فیض الدین غلام احمدی، سید شاہ عبدالغفور سہروردی گولگانا	۲۰	۵۲	۲۸	۵۴	۴۰	۴۰	۴۶	۵۴	۳۹	منگل	30	
عزس: حضرت داتا گنج بخش، ہزاری بابا محمد انصاری	۲۱	۵۱	۲۸	۵۴	۴۱	۴۱	۴۷	۵۵	۴۰	بدہ	31	

نماز عید الاضحیٰ کی دو رکعت واجب

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَوةَ عِيدِ الْأَضْحَىٰ
مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاجِبًا لِلَّهِ تَعَالَى

مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

اردو میں نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الاضحیٰ کی واجب، چھ زائد تکبیروں کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

قربانی کرنے کا آسان طریقہ

قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھیں اور قربانی کے جانور کو زمین پر لٹانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں
اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحِیَّایْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط لاشْرِیْکَ لَہٗ
وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط اس کے بعد قربانی کے جانور کو قبلہ رو بائیں پہلو پر لٹائیں اور اپنا دایاں پاؤں اس کے شامے پر رکھ کر

اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط پڑھتے ہوئے تیز

چھری سے ذبح کر دیں۔ اگر قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ

اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط اگر دوسرے کی طرف سے قربانی ہو تو مِنِّي کی جگہ

مِنْ کہے پھر اس کا نام لے۔ اگر جانور میں کئی لوگ شریک ہیں تو اس طرح لکھ کر ذبح کے

بعد پڑھ لیں، تاکہ کسی کا نام بھول یا چھوٹ نہ سکے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ ۱ نام (جس کی طرف سے قربانی ہو): اِبْنِ (اس کے باپ کا نام):

كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ اِبْنِيْ

فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْصُهَا

بِلَحْبِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّاِبْنِيْ مِنَ النَّارِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط

اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو فلاں کی جگہ اپنے لڑکے کا نام لے۔ ورنہ دوسرا اِبْنِيْ فُلَان

کی جگہ لڑکے کا نام اس کے والد کے ساتھ لے۔ (مثلاً: زید ابن عمر)



افقات بحسب
کولکانا
طلوع غروب
PM AM

6
قمری
شیعی

سعد
نخل
بقائد

۸۰
بکری

۲۵
شک

۳۰
بکری

۳۰
بکری

۳۰
بکری

۳۰
بکری

۳۰
بکری

۳۰
بکری

2023
JUNE
جون

ولادت: حضرت امام علی رضا مدینہ شریف	۱۲	۲۵	چترا	سعد	میزان	۱۲	۱۱	۱۷	۲۷	۱۱	جہد	1
	۲۲	۵۱	سوان	نخس	میزان	۱۳	۱۲	۱۸	۲۸	۱۲	جہد	2
۱۵ = پورنیا	۲۲	۵۱	وشاکھا	نخس	عقرب	۱۲	۱۳	۱۹	۲۹	۱۳	سلیچہ	3
عزس: حضرت شاہ افضل اللہ علیہ السلام کا پی شریف	۲۲	۵۱	جیوشٹھا	نخس	عقرب	۱۵	۱۲	۲۰	۳۰	۱۲	استوار	4
عزس: حضرت خواجہ بن نواز کی سورت (گلبرگ) (۱۳-۱۴)	۲۳	۵۱	مٹول	نخس	قوس	۱۲	۱۵	۲۱	۱	۱۵	پیر	5
ولادت: محمد عظیم ہند کچھوچھو (۱۵)	۲۳	۵۱	پڑاٹھاڈ	سعد	قوس	۲۰	۱۶	۲۲	۲۲	۱۶	منگل	6
	۲۲	۵۱	آٹاٹھاڈ	نخس	جدی	۲۰	۱۷	۲۳	۳	۱۷	پہر	7
	۲۲	۵۱	سرون	سعد	جدی	۵	۱۸	۲۲	۲	۱۸	جہد	8
عزس: شاہ محمد بلال غفار علیہ السلام کی پیر پیر الدین شمس چشتی دہلی	۲۵	۵۱	دھنڈ	سعد	جدی	۶	۱۹	۲۵	۵	۱۹	جہد	9
	۲۵	۵۱	ستھیہ	نخس	دلو	۷	۲۰	۲۶	۶	۲۰	سلیچہ	10
	۲۵	۵۱	پڑبھادرا	سعد	دلو	۸	۲۱	۲۷	۷	۲۱	استوار	11
	۲۵	۵۱	آٹاٹھاڈ	نخس	حوت	۹	۲۲	۲۸	۸	۲۲	پیر	12
عزس: حضرت سید کبیر احمد سیوان	۲۶	۵۱	ریوٹی	سعد	حوت	۱۰	۲۳	۲۹	۹	۲۳	منگل	13
وصال: حضرت منصور حلاج رضی اللہ تعالیٰ عنہ غلام حسین پٹنہ سی	۲۶	۵۱	اشوتی	نخس	حوت	۱۱	۲۴	۳۰	۱۰	۲۴	پہر	14
	۲۷	۵۱	بھرنی	نخس	حوت	۱۲	۲۵	۳۱	۱۱	۲۵	جہد	15
عزس: حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی خرقان	۲۷	۵۱	کرتیکہ	سعد	ثور	۱۳	۲۶	۱	۱۲	۲۶	جہد	16
	۲۷	۵۱	روہنی	نخس	ثور	۱۲	۲۷	۲	۱۳	۲۷	سلیچہ	17
وصال: سلطان اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ ہند شہادت: شیخ سلطان	۲۷	۵۱	مرگ ٹر	نخس	جوزا	۳۰	۲۸	۳	۱۴	۲۸	استوار	18
عزس: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مکہ مولانا جملہ اللہ آباد	۲۸	۵۲	آدرا	نخس	جوزا	۱	۲۹	۴	۱۵	۲۹	پیر	19
وصال: حضرت سید محمد جیلانی سودی علیہ الرحمہ	۲۸	۵۲	پونرسو	سعد	جوزا	۲	۳۰	۵	۱۶	۱	منگل	20
عزس: حضرت شیخ محمد الدین عارف ملتان	۲۸	۵۲	میش	نخس	سلطان	۳	۳۱	۶	۱۷	۲	پہر	21
عزس: حضرت مولانا شبلیہ الدین احمد مدنی خواجہ فیروز الدین دہلی	۲۹	۵۲	مگھا	نخس	اسد	۵	۳	۸	۱۹	۳	جہد	22
	۲۹	۵۲	مگھا	نخس	اسد	۶	۴	۹	۲۰	۵	سلیچہ	23
وصال: حاجی علی اکبر شاہ حادی پور شاہوکن حضرت خواجہ حبیب علی شاہ	۲۹	۵۳	پڑبھادرا	سعد	اسد	۷	۵	۱۰	۲۱	۶	استوار	24
وصال: حضرت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبدالرزاق انور احسن کچھوچھو	۲۹	۵۳	پڑبھادرا	نخس	سنبلہ	۸	۶	۱۱	۲۲	۷	پیر	25
عزس: قرین علی شاہ ہزاری بدایون (ج کچھوچھو)	۲۹	۵۳	ہست	نخس	سنبلہ	۹	۷	۱۲	۲۳	۸	منگل	26
عزس: حضرت امام سلم بن عقیل دہلی (ج کچھوچھو)	۲۹	۵۳	سوان	سعد	میزان	۱۰	۷	۱۳	۲۴	۹	پہر	27
عزس: مخدوم جہاں جہاں گشت عید الرضی (ج کچھوچھو)	۳۰	۵۳	وشاکھا	سعد	میزان	۱۱	۸	۱۴	۲۵	۱۰	جہد	28
عزس: شیخ بہاؤ الدین علیہ الرحمہ ایام شریف (ج کچھوچھو)	۳۰	۵۳	جیوشٹھا	نخس	عقرب	۱۲	۹	۱۵	۲۶	۱۱	جہد	29
												30

اس اقبال وصال المبارک کی تمام مدتوں سے اور اس کے فیوض و برکات و انوار سے مالا مال فرما۔ اے اللہ! مجھے ایمان کامل نصیب فرما۔



آٹروید کا چمڑکار

سفید داغ کا کامیاب علاج

ہمارے آٹروید کا علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلد ہی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر بید راج جی سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ عورتوں مردوں کے پوشیدہ امراض:

بچھتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس میں طوفان مچا دیں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور بھرپور لذت حاصل کریں۔ جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پوشیدہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

BADSHAH DAWAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA- 805105
Mb: 08406062880, 09955263117

Holiday 2023 فہرست تعطیلات بابت ۲۰۲۳

OCT اکتوبر	MAY مئی	JAN جنوری
2 گاندھی جینتی	1 یوم مزدور	1 نیاسال
14 (WB) مہالیہ	5 بدھ پورنیا	12 (WB) ویوکیکانند جینتی
21 (WB) مہاسپتی	9 ریندر جینتی (WB)	15 مکرشکرانتی
22 (WB) درگا اشٹی	JUN جون	15 Sun New Year (TN) پونگال
23 (WB) مہانوامی	20 جگناتھ رتھ یاترا (OD)	23 (WB) نیتاجی جینتی
24 وجئے دشی	21 یوگ دیوس	26 یوم جمہوریہ
NOV نومبر	29 عید الاضحی (بقرا)	26 بسنت پنچھی
12 کالی پوجا دیوالی	JULY جولائی	FEB فروری
15 بھائی دوج	29 یوم عاشورہ	5 یووا لاد چھتر علی (UP)
19 چھٹ پوجا	AUG اگست	5 گرو روی داس جینتی
21 (WB) جگدھاتری پوجا	15 یوم آزادی	18 مہاشیوراتری
27 گرونانک جینتی	30 راکھی بندھن	19 شیوجینتی (MH)
DEC دسمبر	SEPT ستمبر	MAR مارچ
25 کرسمس ڈے	7 کرشنا جنم اشٹی	7 شب برأت
2024	17 (WB) विश्वकर्मा पूजा	7-8 ہولی
JAN جنوری	19 (MH) گنیش چتورتھی	30 رام نوہی
1 نیاسال	28 عید میلاد النبی	APR اپریل
12 (WB) ویوکیکانند جینتی		4 مہابیر جینتی
15 مکرشکرانتی		7 گڈ فرائیڈے
15 Sun New Year (TN) پونگال		9 ایسٹر
23 (WB) نیتاجی جینتی		14 امبیدکر جینتی
26 یوم جمہوریہ		15 (WB) بنگلہ نیاسال
		22 عید الفطر



Islamic Holiday



Govt. Holiday

www.mushahidbooks.com

ایصال ثواب کا طریقہ اول، آخر دُرود شریف پڑھ لیں

یا اللہ میں نے جو کچھ درود شریف پڑھا اور قرآن مجید کی تلاوت کی ان میں جو بھول ہوئی ہو ان کو معاف فرما اور حضور ﷺ کے صدقے قبول فرما اور ان کا ثواب حضور ﷺ کی بارگاہ میں نذر ہے قبول فرما: پھر حضور ﷺ کے وسیلے سے جملہ انبیاء کرام علیہم السلام کو عطا فرما پھر تمام صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات، تمام تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین سلاسل اربعہ کے تمام بزرگان دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو عطا فرما۔ پھر کسی خاص شخص کو ثواب پہنچانا ہو تو خصوصیت کے ساتھ اس کا نام لیں پھر اس کے بعد کہیں جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں بابت ۲۲-۲۰۲۳

2023	9 ستمبر	3,6,8,10,11,13,29,30	1,2,4,6,7,9,11-13,16,20,23,26,30	1 جنوری
2 فروری	10 اکتوبر	2,4,7,11,13,16,20,25,27,30	8,13,17,18,20,23,27	2 فروری
3 مارچ	11 نومبر	4,8,17,20,23	1,4,8,12,16,18,21	3 مارچ
4 اپریل	12 دسمبر	2,6,10,14,16,19,21,25,28,30	nil	4 اپریل
5 مئی	13 جنوری 2024	4,6,8-10,13,16,18,20,23,27,29	2,4,13,16,18,20,21,23,25,28,30	5 مئی
6 جون	14 فروری	5,10,13,15,17,18,20,22,25	1,6,8,9,11,13,16,25,28	6 جون
7 جولائی	15 مارچ	5,10	4,9,11,14,18,30	7 جولائی
8 اگست		واللہ اعلم بالصواب	1-3,6,9,11,15	8 اگست

یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں پر اعتقاد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

35 SUNNI JANTRI		اوقات بحسب گولگانا	7	قیام قمر	سعد نفس	۸۰	۵۵	۳۰	۳۰	۲۲	2023 JULY جولائی
یوگما مشورہ شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ		طلوع غروب PM AM									
مجزعہ شوق لقمہ مناسک حج ختم (ج کابھاری دن)	1	سنیچر	۱۲	۲۷	۱۲	۱۳	نفس	عقب	انوار دھا	۵۵	۱۲
۱۵ = پورنیمیا	2	اتوار	۱۳	۲۸	۱۱	۱۲	نفس	عقب	جیوشٹھا	۵۵	۳۰
عُزُس: حضرت عبدالرحمن بن عوف عمان	3	پیر	۱۲	۲۹	۱۸	۱۲	نفس	قوس	مُول	۵۲	۳۰
عُزُس: حضرت شاہ عبدالغنی بنگال	4	منگل	۱۵	۱	۱۹	۱۳	سعد	قوس	پُڑا شاڈھ	۵۲	۳۰
عُزُس: حضرت شمس العلماء مولانا شمس الدین جونیپور	5	بدھ	۱۶	۲	۲۰	۱۲	نفس	جدی	سُرون	۵۲	۳۰
	6	جمعرات	۱۷	۳	۲۱	۱۵	نفس	جدی	دھنڈ	۵۲	۳۰
امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما، عُزُس: سید شاکل دہلوی تحصیل مدہو	7	جمعہ	۱۸	۴	۲۲	۱۶	نفس	دلو	ستھیسہ	۵۷	۳۰
عُزُس: مولانا صدرا الافاضل نعیم الدین مولانا 18	8	سنیچر	۱۹	۵	۲۳	۱۷	نفس	دلو	پُڑا بھادرا	۵۷	۳۰
	9	اتوار	۲۰	۶	۲۴	۱۸	سعد	حوت	اُتر بھادرا	۵۸	۳۰
عُزُس: حضرت میدنا عبداللہ شاہ غازی علیہ السلام کراچی	10	پیر	۲۱	۷	۲۵	۱۹	نفس	حوت	ریوٹی 27	۵۸	۳۰
ولادت: حضرت محمد مصطفیٰ صاخان بہری شریف	11	منگل	۲۲	۸	۲۶	۲۰	سعد	حمل	اشوتی 1	۵۹	۲۹
وصال: حضرت مولانا محمد عبدالحلیم صدیقی میرٹھی علیہ السلام	12	بدھ	۲۳	۹	۲۷	۲۱	نفس	حمل	بھرتی	۵۹	۲۹
	13	جمعرات	۲۴	۱۰	۲۸	۲۲	نفس	ثور	کرتیکہ	۵۹	۲۹
	14	جمعہ	۲۵	۱۱	۲۹	۲۳	سعد	ثور	روہتی	۵۹	۲۹
شہادت: امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	15	سنیچر	۲۶	۱۲	۳۰	۲۴	نفس	ثور	مرگ شر	۵۰	۲۹
وصال: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، بغلا، خلافت: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	16	اتوار	۲۷	۱۳	۳۱	۲۵	نفس	جوزا	آدرا	۵۰	۲۹
۳۰ = املوسیہ	17	پیر	۲۸	۱۴	۳۲	۲۶	نفس	جوزا	پونرسو	۱	۲۸
	18	منگل	۲۹	۱۵	۳۳	۲۷	سعد	سلطان	پیشی	۱	۲۸
مَیْمُونُ الْحَرَمِ کا چاند دیکھیں	19	بدھ	۳۰	۱۶	۳۴	۲۸	نفس	سلطان	پیشی	۲	۲۸
ولادت: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، آغاز اسلامی سال ۱۲۲۵	20	جمعرات	۱	۱۷	۳۵	۲۹	نفس	اسد	آشیش	۲	۲۸
وصال: حضرت خواجہ معروف کرنی رضی اللہ عنہ، بغلا	21	جمعہ	۲	۱۸	۳۶	۳۰	نفس	اسد	مگھا	۳	۲۷
	22	سنیچر	۳	۱۹	۳۷	۳۱	نفس	سنبلہ	پُڑا بھالگٹی	۳	۲۷
وصال: حضرت خواجہ ابن بصری عراق	23	اتوار	۴	۲۰	۳۸	۱	سعد	سنبلہ	اُتر بھالگٹی	۲	۲۷
عُزُس: حضرت فرید الدین مسعود گنج شکر، پاک پٹن	24	پیر	۵	۲۱	۳۹	۲	نفس	سنبلہ	ہست	۲	۲۷
عُزُس:	25	منگل	۶	۲۲	۴۰	۳	نفس	میزان	چترا	۲	۲۶
عُزُس: عارف خواجہ آفاق دہلوی فیض بن عیاض، بل ریت پر کوئلے پانی رنگ کیا	26	بدھ	۷	۲۳	۴۱	۴	نفس	میزان	سواری 15	۲	۲۶
عُزُس: امام زین العابدین مدینہ مولانا حسرت علی خان بہلی بہیت	27	جمعرات	۸	۲۴	۴۲	۵	سعد	میزان	وشاکھا	۵	۲۵
عُزُس: سید مظہر شاہ شمیری سالیہ مرزا مظہر جان جانا رضی اللہ عنہ، شرعی مشورہ	28	جمعہ	۹	۲۵	۴۳	۶	نفس	عقب	انوار دھا	۵	۲۵
شہادت: امام حسین رضی اللہ عنہ، یوگما مشورہ، سید شاکل دہلوی رضی اللہ عنہ	29	سنیچر	۱۰	۲۶	۴۴	۷	نفس	عقب	جیوشٹھا	۶	۲۴
عُزُس: پیر رحمت شاہ گوجرانوالہ	30	اتوار	۱۱	۲۷	۴۵	۸	سعد	قوس	مُول	۶	۲۴
عُزُس: حضرت شیخ صفی الموصی رضی اللہ عنہ، سوما شہدائے کربلا	31	پیر	۱۲	۲۸	۴۶	۹	نفس	قوس	پُڑا شاڈھ	۷	۲۳

پیشینگوئیاں بابت RAIN 2023

1	روہنی	26	مئی	9	کرمی سے لوگوں میں اتھل پتھل اور لوکی کثرت زیادہ ہوگی۔
2	مرگ شرش	10	مئی	22	کئی صوبوں میں مانسونی ایلے گرنے وتیز ہواؤں سے فصل کو نقصان ہو سکتا ہے۔
3	آدرا	23	مئی	5	تمل، آندھرا پردیس، کرناٹک، راجستھان کے علاقوں میں تیز بارش ہوگی۔
4	پونرسو	6	جون	18	بنگلہ، آسام، اڑیسہ، مہاراشٹر کے علاقوں میں عوامی زندگی میں پریشانی ہوگی۔
5	پیشے	19	جون	1	آسام، بنگال، بہار باڑح سے عام زندگی می خرابی ہوگی۔
6	آشلیش	2	جولائی	14	کرناٹک، مدھیہ پردیس میں نقصان دے بارش ہوگی۔
7	مکھا	15	جولائی	27	اتر پردیس، پنجاب، دہلی، گجرات، راجستھان، میں تیز بارش ہوگی۔
8	پڑچھاگنی	28	جولائی	10	پہاڑی علاقوں میں طوفانی ہواؤں اور قدرتی آفتوں سے عوامی نقصان ہونگے۔
9	اُتر پھاگنی	11	اگست	23	کشمیر، لداخ، و ہماچل میں کثرت سے بارش کے ساتھ زلزلوں کا خوف ممکن ہے۔
10	ہست	24	اگست	6	جنوبی ہند میں چکراوات طوفان و جھگڑوں سے نقصان ہونگے شمالی ہند میں اور ہسکی۔
11	چترا	7	سپتمبر	19	شمالی ہند کے دہلی، پنجاب اتر پردیس ہریانہ میں دھوپ و لوکی تیزی رہسکی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں پر اعتقاد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

Astrology Yearly Gains-Loss 2023 نقشہ لایہ خراج

اس	حوت ¹² D, Ch, Z Th, Jh	دلو ¹¹ G. S. Sh	جدی ¹⁰ Kh, J	قوس ⁹ Bh. F. Dh, Ph	عقرب ⁸ N, Y	میزان ⁷ R. T	سنبلہ ⁶ P, Thh	اسد ⁵ M. Th	سرطان ⁴ Dd, H	جوزا ³ K, Chh, Gh, Q, C	ثور ² B, V, U, W	حمل ¹ A, L, E, I, O	اس
لا بھ	8	8	11	8	5	11	2	14	11	2	11	5	لا بھ
خرچ	14	11	8	14	2	11	11	2	5	11	11	2	خرچ
لا بھ	11	5	11	8	5	14	2	14	8	11	14	5	لا بھ
خرچ	8	11	5	11	5	11	11	2	11	2	11	5	خرچ

آمد و خرچ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی راشی کے آمد و خرچ کو جوڑ لیں۔ پھر کم کر کے ۸ سے تقسیم کریں۔

Example as name of :

Muhammad

 $14 + 11 = 25$
$$25 - 1 = 24$$
$$24 \div 9 = 2 \text{ r } 6$$

اگر ۶،۲۱۔۷۰۰ کے توفائدہ ہوگا اور اگر ۵،۴۳۔۸۰۰ کے تو نقصان ہوگا۔

تفصیل: ۱ سائنس ۲ سے ترقی ۳ سے پریشانی اور زیادہ خرچ ۴ سے بیماری یا آمدنی میں کمی۔

۵۔ سذہنی بیماری۔ ۶۔ سے عزت اور نوکری۔ ۷۔ سے کامیابی اور کاروبار میں ترقی۔ ۸۔ سے نقصان

37 SUNNI JANTRI



اوقات بحسب
کولکاتا
طلوع غروب
PM AM

8
بکرم

قیام
قمر

سعد
خس
بقتاد
شیعی

۸۰
بکرم

۷۵
بکرم

۳۰
بکرم

۳۰
بکرم

۲۵
بکرم

2023
AUG
اگست

1	منگل	۱۳	۲۹	۱۵	۱۰	۱۵	سعد	جدی	۵۰	۶۳	عزس: مفتی اعظم بریلی مفتی محمد شرف احمد دہلی شاہزادہ قادری مہرولی	
2	بدھ	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	سعد	جدی	۷	۲۳	عزس: مفتی اعظم بریلی مفتی محمد شرف احمد دہلی شاہزادہ قادری مہرولی	
3	جمعرات	۱۵	۲	۱۲	۲۶	۲۶	سعد	دلو	۸	۲۲	عزس: حضرت مخدوم جلیل ہلسا نانوتوی شاہ عبدالرضا محمد ریٹھلیہ	
4	جمعہ	۱۶	۳	۱۸	۱۳	۱۳	نفس	دلو	۸	۲۱	عزس: حضرت مخدوم جلیل ہلسا نانوتوی شاہ عبدالرضا محمد ریٹھلیہ	
5	سنیچر	۱۷	۴	۱۹	۱۲	۱۲	نفس	حوت	۹	۲۰	عزس: قطب حضرت دائر حبیب علی شاہ کولکاتا	
6	اتوار	۱۸	۵	۲۰	۱۵	۱۵	سعد	حوت	۹	۲۰	وصال: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	
7	پیر	۱۹	۶	۲۱	۱۶	۱۶	نفس	حوت	۱۰	۱۹	وصال: خواجہ درویش محمد انصاری بخارا صوفی چاند علی داتا پور سید احمد جیلانی باغداد	
8	منگل	۲۰	۷	۲۲	۱۷	۱۷	نفس	حوت	۱۰	۱۹	وصال: بلال حبشی رضی اللہ عنہ شاہ فیض الدین جیلانی شاہ ولی اللہ محدث دہلی	
9	بدھ	۲۱	۸	۲۳	۱۸	۱۸	سعد	حوت	۱۱	۱۸	عزس: حضرت مولانا محمد زکریا لاکھنوی سید ابوالقیاض پٹنہ سیٹی	
10	جمعرات	۲۲	۹	۲۴	۱۹	۱۹	نفس	ثور	۱۱	۱۸	عزس: حضرت شاہ محمد علی براہوہ حضرت لاکھنوی عسکری رضی اللہ عنہ عراق	
11	جمعہ	۲۳	۱۰	۲۵	۲۰	۲۰	سعد	ثور	۱۱	۱۷	عزس: حضرت شاہ محمد علی براہوہ حضرت لاکھنوی عسکری رضی اللہ عنہ عراق	
12	سنیچر	۲۴	۱۱	۲۶	۲۱	۲۱	نفس	ثور	۱۱	۱۷	عزس: حضرت شاہ محمد علی براہوہ حضرت لاکھنوی عسکری رضی اللہ عنہ عراق	
13	اتوار	۲۵	۱۲	۲۷	۲۲	۲۲	نفس	ثور	۱۲	۱۵	ولادت: امام حسن رضی اللہ عنہ عزس: حضرت سیدنا میر اسعد مہمانی کچھوچھو	
14	پیر	۲۶	۱۳	۲۸	۲۳	۲۳	نفس	ثور	۱۲	۱۵	عزس: بابا لان الدین ناگپور نور محمد شاہ گشن شریف جوڑی شاہ لاہوری	
15	منگل	۲۷	۱۴	۲۹	۲۴	۲۴	سعد	ثور	۱۳	۱۴	عزس: شرف الدین شہید بنگلہ وصال: محمد شہنشاہی	
16	بدھ	۲۸	۱۵	۳۰	۲۵	۲۵	سعد	ثور	۱۳	۱۳	عزس: حضرت مخدوم اشرف جہانگیر مہمانی کچھوچھو	
17	جمعرات	۲۹	۱۶	۳۱	۲۶	۲۶	نفس	ثور	۱۴	۱۲	عزس: سید علی میر لاکھنوی	
18	جمعہ	۳۰	۱۷	۱	۲۷	۲۷	سعد	ثور	۱۴	۱۱	وفا: حضرت سیدنا میر لاکھنوی	
19	سنیچر	۱	۱۸	۲	۲۸	۲۸	نفس	ثور	۱۴	۱۰	عزس: حضرت سید وارث علی شاہ دہلی	
20	اتوار	۲	۱۹	۳	۲۹	۲۹	سعد	ثور	۱۴	۱۰	عزس: حضرت بابا مست شاہوارثی ہونگیر	
21	پیر	۳	۲۰	۴	۳۰	۳۰	نفس	ثور	۱۵	۹	عزس: حضرت خواجہ داتا گوتاتہ سورت رضی اللہ عنہ حضرت حافظ شاہ جمال اللہ پور	
22	منگل	۴	۲۱	۵	۳۱	۳۱	نفس	ثور	۱۵	۸	عزس: حضرت خواجہ یعقوب چرخ	
23	بدھ	۵	۲۲	۶	۱	۱	نفس	ثور	۱۶	۷	عزس: حضرت مولانا شریف الحق امجدی ریٹھلیہ	
24	جمعرات	۶	۲۳	۷	۲	۲	نفس	ثور	۱۶	۶	عزس: حضرت شاد جہانگیر گھوڑی خواجہ محمد سلیمان تونسوی	
25	جمعہ	۷	۲۴	۸	۳	۳	نفس	ثور	۱۷	۵	عزس: حضرت مولانا سید ابراہیم علی شاہ رضوی	
26	سنیچر	۸	۲۵	۹	۴	۴	نفس	ثور	۱۷	۵	ولادت: حضرت امام علی موی رضا رضی اللہ عنہ امیر ابوالفضل کسرتاج	
27	اتوار	۹	۲۶	۱۰	۵	۵	سعد	ثور	۱۷	۴	عزس: حضرت مولانا سید ابراہیم علی شاہ رضوی	
28	پیر	۱۰	۲۷	۱۱	۶	۶	نفس	ثور	۱۸	۳	عزس: حضرت مولانا سید ابراہیم علی شاہ رضوی	
29	منگل	۱۱	۲۸	۱۲	۷	۷	نفس	ثور	۱۸	۲	وصال: حضرت مولانا فضل حق تھانوی سید ابوالفضل اندمان	
30	بدھ	۱۲	۲۹	۱۳	۸	۸	سعد	ثور	۱۸	۱	۳۱	عزس: حضرت مولانا فضل حق تھانوی سید ابوالفضل اندمان
31	جمعرات	۱۳	۳۰	۱۴	۹	۹	نفس	ثور	۱۸	۰	عزس: حضرت امام انس رضی اللہ عنہ حضرت حاجی لکھنوی ہونگیر	

www.mushahidbooks.com

شہزادہ عقیق

بارگاہ رسالت سے قلم کا تحفہ ملا

3 رمضان المبارک، یوم عرس حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی مناسبت سے ایک ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر لکھنے کے لئے ایک بیش قیمت قلم مخصوص کر رکھا تھا جس سے تحریر و تصنیف کا کوئی اور کام نہ کرتے اس کا واقعہ بیان کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتے ہیں: مجھے مدینہ منورہ میں ایک دکان پر ایک قیمتی قلم بے حد پسند آیا، دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش! میرے پاس ہوتا، مگر مہنگا ہونے کی وجہ سے خرید نہ سکا اور چپ چاپ لوٹ آیا لیکن دل میں بار بار خیال آتا رہا کہ بارگاہ رسالت ﷺ سے اجازت ملی ہے تو حاضری کی سعادت پائی ہے اگر اسی بارگاہ سے وہی قلم عطا ہو جائے، کرم بالائے کرم ہوگا، غالباً اسی دن یا اگلے دن ظہر کی نماز مسجد نبوی شریف میں ادا کر کے فارغ ہوا تو ایک صاحب ملاقات کے لیے آئے اور یہ کہتے ہوئے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا کہ میں آپ کے لئے ایک تحفہ لایا ہوں، ہاتھ باہر نکال کر وہ تحفہ میرے سامنے رکھ دیا اب جو میں نے نظر اٹھائی تو سامنے وہی بیش قیمت قلم تھا حالاں کہ میں نے کسی سے بھی اس کا تذکرہ نہیں کیا تھا مجھے یقین ہو گیا کہ بارگاہ رسالت

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں میری عرض سُن لی گئی ہے جبھی تو مجھے مطلوبہ عطیہ مل گیا ہے۔ اس کے بعد فرمایا: اب میں نے اس قلم کو صرف تفسیر لکھنے کے لئے خاص کر لیا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ جب یہ قلم لے کر لکھنے بیٹھتا ہوں تو ایسے ایسے مضامین ذہن میں آتے ہیں کہ میں خود حیران رہ جاتا ہوں۔
(حالاتِ زندگی، حیاتِ سالک، ص 147 ملخصاً)

دانتوں اور کانوں کی حفاظت کا آسان عمل

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت سیدنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا رضی اللہ عنہ ارشاد

فرماتے ہیں: جو شخص چھینک آنے پر:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ“ کہے گا

اُسے کبھی داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ۔
(مرقاۃ المفاتیح، 499/8،
تحت الحدیث: 4739)

حکیمُ الاُمت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی شخص چھینک

پر کہے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ“

اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ دانتوں کی بیماریوں

سے محفوظ رہے گا، مُجَرَّب (یعنی تجربہ شدہ عمل) ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 396/6 ملخصاً)

عزس: شاہ عبداللطیف بھٹائی، سید عظمت اللہ صفی، کھڑکپور، بنگال	۵۵	۵۹	۱۹	۱۰	۲۰	۱۵	۲	۱۲	۱	جمنعہ
عزس: علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ، ناٹا شاہ احمد الدین علیہ الرحمہ، دینا چور	۵۸	۱۹	۱۹	۱۰	۲۰	۱۵	۳	۱۵	۲	سلیچہ
عزس: حاجی لال محمد، راجگانپور، مخموش شہباز محمد، بھاکپور	۵۷	۱۹	۱۹	۱۰	۲۰	۱۵	۴	۱۶	۳	استوار
	۵۶	۱۹	۱۹	۱۰	۲۰	۱۵	۵	۱۷	۴	پیر
عزس: حضرت داتا گنج بخش علی حضور اشرف العلماء، کچھوچھ	۵۵	۲۰	۲۰	۱۰	۲۰	۱۵	۶	۱۸	۵	منگل
عزس: سیدنا احمد جیلانی بغدادی شریف، سید احمد کاپی شریف	۵۴	۲۰	۲۰	۱۰	۲۰	۱۵	۷	۱۹	۶	بدھ
چہلم شہداء کربلا، حضرت امام حسین	۵۳	۲۱	۲۱	۱۰	۲۰	۱۵	۸	۲۰	۷	جمعرات
عزس: حضرت شہید ملت، جہلمپور، سید شہید وارثی موہی بنی	۵۲	۲۱	۲۱	۱۰	۲۰	۱۵	۹	۲۱	۸	جمنعہ
عزس: حضرت مخدوم شاہ مینا علیہ الرحمہ، لکھنؤ	۵۱	۲۱	۲۱	۱۰	۲۰	۱۵	۱۰	۲۲	۹	سلیچہ
عزس: بغدادی شاہ بابا کوکافا، سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ	۵۰	۲۱	۲۱	۱۰	۲۰	۱۵	۱۱	۲۳	۱۰	استوار
	۴۹	۲۲	۲۲	۱۰	۲۰	۱۵	۱۲	۲۴	۱۱	پیر
وصال: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یریں	۴۸	۲۲	۲۲	۱۰	۲۰	۱۵	۱۳	۲۵	۱۲	منگل
عزس: حضرت سید حسن جیلانی، بغدادی شریف	۴۷	۲۲	۲۲	۱۰	۲۰	۱۵	۱۴	۲۶	۱۳	بدھ
ولادت: خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی، وصال: صلح الدین ایوبی، شام	۴۶	۲۲	۲۲	۱۰	۲۰	۱۵	۱۵	۲۷	۱۴	جمعرات
عزس: حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، شہرہ	۴۵	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۱۵	۱۶	۲۸	۱۵	جمنعہ
یرنوع الاول، کاجان، دیکھیں شہداء نوری، شہرہ	۴۴	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۱۵	۱۷	۲۹	۱۶	سلیچہ
عزس: حضرت خواجہ محمد زاہد خٹکان	۴۳	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۱۵	۱۸	۳۰	۱۷	استوار
عزس: خواجہ سید محمد بہاؤ الدین نقشبندی علیہ الرحمہ، میاں شہرہ شہرہ	۴۲	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۱۵	۱۹	۳۱	۱۸	پیر
عزس: حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ	۴۱	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۱۵	۲۰	۳۲	۱۹	منگل
عزس: خواجہ ابوبکر الفاروقی، غرمو، خواجہ عبدالخالق مفتی اعظم امرتسر	۴۰	۲۳	۲۳	۱۰	۲۰	۱۵	۲۱	۳۳	۲۰	بدھ
	۳۹	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۲	۳۴	۲۱	جمعرات
عزس: خواجہ سید بادشاہ پیر، پوربن، سید محمد الدین اندرانی علیہ الرحمہ، کوکافا	۳۸	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۳	۳۵	۲۲	جمنعہ
عزس: خواجہ سید غلام جیلانی میرٹھی، میر سید علی ہمدانی علیہ الرحمہ، سرنگر شہر	۳۷	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۴	۳۶	۲۳	سلیچہ
شہادت: امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ، عزس: مولانا علی ہوگیو، حیدرآباد	۳۶	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۵	۳۷	۲۴	استوار
عزس: حضرت خواجہ محمد مصطفیٰ کربانی، سرہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۵	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۶	۳۸	۲۵	پیر
عزس: حضرت صوفی سرہند شہید، مینا بازار، دہلی	۳۴	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۷	۳۹	۲۶	منگل
جشن عید میلاد النبی	۳۳	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۸	۴۰	۲۷	بدھ
	۳۲	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۲۹	۴۱	۲۸	جمعرات
عزس: حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صاحب کلہری	۳۱	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۳۰	۴۲	۲۹	جمنعہ
عزس: حضرت خواجہ قطب الدین گنج شہرہ، کاکلی علیہ الرحمہ، دہلی	۳۰	۲۴	۲۴	۱۰	۲۰	۱۵	۳۱	۴۳	۳۰	سلیچہ

بچے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر زیتون شریف کے تیل پر دم کر کے بچے کے جسم پر نرمی کے ساتھ مل دیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ ان شاء اللہ کیڑے مکوڑے اور دیگر موزی جانور بچے سے دُور رہیں گے۔ اس طرح کا پڑھا ہوا تیل بڑوں کے جسمانی دردوں میں مالش کے لئے بھی نہایت کارآمد ہے۔
(فیضانِ سنت، 1/995)

صحت مند اور ذہین بچے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کسی کاغذ پر 55 بار لکھ کر حسبِ ضرورت تعویذ کی طرح تہ کر کے موم جامہ یا پلاسٹک کونٹنگ کروا کر کپڑے یا ریگزیں یا چمڑے میں سی کر حاملہ عورت گلے میں پہن لے یا بازو پر باندھ لے۔

ان شاء اللہ حمل کی بھی حفاظت ہوگی اور بچہ بھی بلا و آفت سے سلامت رہے گا۔ اگر 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور پیدا ہوتے ہی بچے کے منہ پر لگا دیں تو ان شاء اللہ بچہ ذہین ہوگا اور بچوں کو ہونے والی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔
(فیضانِ سنت، 1/995)

ہر غم اور مصیبت کے مقابلے اللہ کافی ہے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام ۷ مرتبہ **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے ہر غم سے بچانے کے لیے کافی ہوگا۔ (تفسیر روح المعانی، پ ۱۱-ص: ۵۳)

اللہ گناہوں کو بخش دے گا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مؤذن کو اذان پکارتے ہوئے سنے اور یہ کہے: **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا** اللہ اس کے گناہوں

کو بخش دے گا۔ (صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن رقم الحدیث: ۸۷۷- سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا سمع المؤذن، رقم الحدیث: ۵۲۵)

سفید داغ کا کامیاب علاج

ہماری آپوریڈک (دیسی دوا) کے استعمال سے داغوں کا رنگ جلد بدلنے لگتا ہے، اور مسلسل کچھ ماہ دوا کا استعمال چالور کھنے پر داغ ختم ہو کر قدرتی جلد کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ داغ جسم کے کسی بھی حصہ پر اور کتنے بھی پرانے کیوں نہ ہوں علاج سے ختم ہو جاتے ہیں۔

علاج کے لیے حکیم صاحب (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں



مرد و عورت کے اندرونی (خفیہ) امراض

ہماری آپوریڈک (دیسی دوا) کے استعمال سے مرد و عورتوں کے امراض پوشیدہ کا علاج گارنٹی سے کیا جاتا ہے۔ علاج کے لیے حکیم جی (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں۔ **نوٹ** گٹھیا، سورا سسپس،



پیٹ گیس، ہر قسم کے امراض جلد، ولواسیر، ایکزیما کا کامیاب علاج ہوتا ہے۔

سفید بال - گنجہ پن کا علاج

کسی بھی وجہ سے آپ کا بال سفید اور گنجہ پن ہو رہا ہو تو ہماری آپوریڈک (دیسی دوا) تیل اور کھانے کی دوا کے استعمال سے سفید بال کا لے اور جھڑنا بند ہو کر بال کافی گھنے، لمبے ملائم اور چمکیلے ہو جاتے ہیں۔ فون پر علاج کے لیے رابطہ کریں۔

KAWA SAFAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA - 805 105
Mob: 9934841183, 7352781856

1	جمعہ	۱۷	۱۲	۱۰	۲	نفس	جوزا	پونرسو	۵۹	۵۶	بدریہ جیندا شاہ کتوبول مدر، مکنپور
2	سنیچر	۱۸	۱۵	۱۱	۵	سعد	سلطان	پیشے	۶۰	۵۶	عُزُس: سید عبدالقادر شاہ چشتی بگی
3	اتوار	۱۹	۱۶	۱۲	۶	نفس	سلطان	آشیش	۱	۵۶	عُزُس: عبدالحفیظ شاہ چشتی درگاہ مظفر پور مولانا ضلعی خان بہری
4	پیر	۲۰	۱۷	۱۳	۷	نفس	اسد	مگھا	۱	۵۶	عُزُس: عبدالحفیظ شاہ چشتی درگاہ مظفر پور مولانا ضلعی خان بہری
5	منگل	۲۱	۱۸	۱۴	۸	نفس	اسد	پڑ بھاگنی	۲	۵۷	
6	بدھ	۲۲	۱۹	۱۵	۹	سعد	اسد	پڑ بھاگنی	۲	۵۷	عُزُس: سرکار نازی تحصیل سید اکبر رفائی رشتہ عراق
7	جمعرات	۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	نفس	سنبہ	ہست	۳	۵۷	وَصَال: بہار شاہ فریاد شاہ ہند
8	جمعہ	۲۴	۲۱	۱۷	۱۱	نفس	سنبہ	ہست	۴	۵۷	وَصَال: حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ
9	سنیچر	۲۵	۲۲	۱۸	۱۱	نفس	میزان	چترا	۵	۵۷	
10	اتوار	۲۶	۲۳	۱۹	۱۲	سعد	میزان	سواتی	۵	۵۷	عُزُس: سید بابا مزار خضر پور کاکتا حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام
11	پیر	۲۷	۲۴	۲۰	۱۳	نفس	عقرب	وشاکھا	۶	۵۸	عُزُس: مولانا غلام ربانی فائق رحمۃ اللہ علیہ
12	منگل	۲۸	۲۵	۲۱	۱۴	نفس	عقرب	انورادھا	۶	۵۸	عُزُس: ابراہیم ابن احمد بنی ملان شاہ عماد الدین جن چک ٹھہر، ویشالی
13	بدھ	۲۹	۲۶	۲۲	۱۵	نفس	عقرب	جیوشٹھا	۷	۵۹	خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
14	جمعرات	۳۰	۲۷	۲۳	۱۶	سعد	قوس	مُول	۷	۵۹	عُزُس: حضرت خیر الدین خاں چاند دیکھیں
15	جمعہ	۱	۲۸	۲۴	۱۷	نفس	قوس	پڑا شاہ	۸	۵۹	عُزُس: حافظ ملت مولانا علی گزیر مبارک پور خواجہ ابو احمد اہل چشتی
16	سنیچر	۲	۲۹	۲۵	۱۸	سعد	جدی	سرون	۸	۵۹	
17	اتوار	۳	۳۰	۲۶	۱۹	نفس	جدی	دھنیشہ	۹	۵۹	عُزُس: حضرت خواجہ محمد علی شہر کھلوی رحمہ اللہ
18	پیر	۴	۳۱	۲۷	۲۰	نفس	دلو	ستھیسہ	۱۰	۵۹	عُزُس: حضرت شفی جلال الدین احمد سجدی بستی فیض آباد
19	منگل	۵	۳۲	۲۸	۲۱	سعد	دلو	پڑ بھادرا	۱۱	۱	عُزُس: مولانا جلال الدین دہلی ترکی مولانا ابراہیم خواجہ سرمدی
20	بدھ	۶	۳۳	۲۹	۲۲	نفس	حوت	پڑ بھادرا	۱۱	۱	عُزُس: حضرت مولانا نیا احمد، بیلوی رحمۃ اللہ علیہ
21	جمعرات	۷	۳۴	۳۰	۲۳	سعد	حوت	ریوٹی	۱۲	۲	
22	جمعہ	۸	۳۵	۳۱	۲۴	نفس	حوت	اشوتی	۱۲	۲	وَصَال: چتر شاہ چشتی کولکانا مخدوم علی بھائی قطب کن ممبئی
23	سنیچر	۹	۳۶	۳۲	۲۵	نفس	حوت	بھرتی	۱۳	۳	عُزُس: خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی حضرت احسان علی آباد
24	اتوار	۱۰	۳۷	۳۳	۲۶	نفس	ثور	کر تیکہ	۱۳	۳	وَصَال: حضرت خواجہ محمد بابا ساسی عبدالقادر شاہ ولی ناگور تمل ناڈو
25	پیر	۱۱	۳۸	۳۴	۲۷	سعد	ثور	روہنی	۱۴	۴	عُزُس: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، مکہ سیدی آل مصطفیٰ ابراہیم مارہو
26	منگل	۱۲	۳۹	۳۵	۲۸	نفس	ثور	مرگ شر	۱۴	۴	عُزُس: بابا طح الدین سبکی، بیوان، بہار رحمۃ اللہ علیہ
27	بدھ	۱۳	۴۰	۳۶	۲۹	نفس	جوزا	آدرا	۱۵	۵	
28	جمعرات	۱۴	۴۱	۳۷	۳۰	سعد	جوزا	پونرسو	۱۵	۵	
29	جمعہ	۱۵	۴۲	۳۸	۳۱	نفس	سلطان	پیشے	۱۵	۶	عُزُس: مخدوم شیخ عبدالحق، مدولی زوجہ علی اعظم ہند بہری
30	سنیچر	۱۶	۴۳	۳۹	۳۲	سعد	سلطان	آشیش	۱۵	۶	عُزُس: ماما علی پھونڈہ حاجی علی بخاری ممبئی سید شاہ عالم احمد آباد
31	اتوار	۱۷	۴۴	۴۰	۳۳	نفس	اسد	مگھا	۱۶	۷	عُزُس: حضرت سعد الدین، کاشگر، چنار رحمۃ اللہ علیہ

حضور کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: **قیامت کے دن آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہوگا؟**

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ میرا خیال ہے کہ اس بارے میں تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمھاری دلچسپی حدیث کے بارے میں بہت زیادہ ہے۔ **توسنو:** قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا جو سچے دل سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** کہے۔ (صحیح البخاری، باب الحرص علی الحدیث، رقم الحدیث: ۹۹)

مومن پر جہنم کی آگ حرام ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل سواری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں تین مرتبہ نام لے کر پکارا، انھوں نے ہر بار عرض کیا: **یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!** میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سچے دل سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط کی گواہی دے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دے گا۔ (صحیح البخاری، باب من خص بالعلم قوما، رقم الحدیث: ۱۲۸)

جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر ۳ مرتبہ:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط پڑھا، اس کے

لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے

(سنن ابن ماجہ، باب ما یقول بعد الوضوء، رقم الحدیث: ۴۶۹۔

سنن النسائی، باب القول بعد الفراغ من الوضوء، رقم الحدیث: ۱۴۹)

سے چاہے داخل ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ

سب سے بہتر عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں **سُبْحَانَ اللَّهِ** ط **أَلْحَمْدُ لِلَّهِ** ط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط **اللَّهُ أَكْبَرُ** ط کہوں یہ میرے نزدیک ان تمام

چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا سے)

(صحیح مسلم، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء، رقم الحدیث: ۷۰۲۲۔ سنن الترمذی،

باب سبق المفردون، رقم الحدیث: ۳۹۴۶)



حضرت شیخ خواجہ سید
محمد عین الدین چشتی

اوقات جستا
گولکانا
طلوع غروب
PM AM

1
ب

قیام
قمر

سعد
خس
بقائد
شیعی

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

۸۰
۷۵
۳۰
۳۵
۱۵
۱۵

2024
JAN
جنوری

عزس: حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی	۵.۸	۲۲	مگھا	اسد	نحس	۵	۱۱	۱۶	۶	۱۸	پیر	1
وصال: حضرت مولانا خضر الدین بہاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه	۸	۱۶	پڑھیاگنی	اسد	نحس	۶	۱۲	۱۷	۷	۱۹	منگل	2
ولادت: حضرت سیدہ فاطمہ زہرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا	۹	۱۷	اڑیاگنی	سنبلہ	سعد	۷	۱۳	۱۸	۸	۲۰	بدھ	3
	۱۰	۱۷	ہست	سنبلہ	نحس	۸	۱۴	۱۹	۹	۲۱	جمعہ	4
وصال: حضرت ابوبکر صدیق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	۱۱	۱۸	چترا	سنبلہ	نحس	۹	۱۵	۲۰	۱۰	۲۲	جمعہ	5
خلافت: حضرت عمر فاروق عظیم رضی اللہ عنہ	۱۱	۱۸	سواتی	میزان	سعد	۱۰	۱۶	۲۱	۱۱	۲۳	سنیچر	6
عزس: تاج العلماء سید ابوالاعلیٰ محمد علی مدظلہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	۱۲	۱۸	وشاکھا	میزان	نحس	۱۱	۱۷	۲۲	۱۲	۲۴	اتوار	7
عزس: حضرت خواجہ بابا علی علیہ السلام مدظلہ دلی مبارک حسین چیمپو	۱۲	۱۸	انواراھا	عقرب	سعد	۱۲	۱۸	۲۳	۱۳	۲۵	پیر	8
وصال: عبدالواحد ترمذی رضی اللہ عنہ مولانا خضر الدین دہلوی علیہ السلام	۱۳	۱۸	جیوشٹھا	عقرب	سعد	۱۳	۱۹	۲۴	۱۴	۲۶	منگل	9
عزس: خواجہ محمد عبدالعزیز مدظلہ ثانی علیہ السلام بہرہ مند پنجاب	۱۴	۱۸	مول	قوس	سعد	۱۴	۲۰	۲۵	۱۵	۲۷	بدھ	10
عزس: سید شاہ چاند حسین گوگی شریف حضرت غلام غوث بہاروی ہمسرا	۱۵	۱۹	پڑشاڈھ	قوس	سعد	۱۵	۲۱	۲۶	۱۶	۲۸	جمعہ	11
رجل الحب کا چاند دیکھیں	۱۵	۱۹	اڑشاڈھ	جدی	نحس	۱۶	۲۲	۲۷	۱۷	۲۹	جمعہ	12
عزس: حضرت علاء الحق پندوی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه، مالہ	۱۶	۱۹	سرون	جدی	سعد	۱۷	۲۳	۲۸	۱۸	۱	سنیچر	13
عزس: حضرت صوفی سعید، پیر وڑھل دہلی، جنوبی افریقہ	۱۷	۱۹	دھنٹھ	دلو	نحس	۱۸	۲۴	۲۹	۱۹	۲	اتوار	14
عزس: حضرت مخدوم شاہ ابوبالدی، اویس قرنی رضی اللہ عنہما	۱۸	۱۹	ستھیسہ	دلو	نحس	۱۹	۲۵	۳۰	۲۰	۳	پیر	15
وصال: حضرت اما شافعی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مصر	۱۸	۱۹	اڑھاڈھ	حوت	سعد	۲۰	۲۶	۱	۲۱	۴	منگل	16
وصال: امام کاظم رضی اللہ عنہ خواجہ ابن ابی بکر مصری، عراقی، حیدرآباد	۱۹	۱۹	ریونی	حوت	نحس	۲۱	۲۷	۲	۲۲	۵	بدھ	17
عزس: حضرت شیخ خواجہ سید محمد عین الدین چشتی مدظلہ دہلی	۲۰	۱۹	اشونی	حوت	سعد	۲۲	۲۸	۳	۲۳	۶	جمعہ	18
ولادت: حضرت عباس رضی اللہ عنہ، کربلا عراقی شہداء اللہ عنہما	۲۱	۱۹	بھرنی	حمل	نحس	۲۳	۲۹	۴	۲۴	۷	جمعہ	19
عزس: حضرت شاہ عبدالرب رضی اللہ عنہ، کرب شریف	۲۱	۱۹	کرتیکہ	حمل	سعد	۲۴	۳۰	۵	۲۵	۸	سنیچر	20
عزس: خواجہ محمد سعید دہلوی حضرت شمس تبریز بہارکلال، کچھوچھو	۲۲	۱۸	روہنی	ثور	سعد	۲۵	۱	۶	۲۶	۹	اتوار	21
وصال: حضرت سلیمان فارسی عراقی حضرت خواجہ شمس الدین	۲۲	۱۸	مرگ شر	ثور	نحس	۲۶	۲	۷	۲۷	۱۰	پیر	22
عزس: شاہ مخدوم محمد رضی اللہ عنہ، سید ابوالحسن احمد علی رضی اللہ عنہما	۲۳	۱۸	آدرا	جوزا	سعد	۲۷	۳	۸	۲۸	۱۱	منگل	23
عزس: خواجہ محمد یار رضی اللہ عنہ، مولانا حضرت شاہ علی حسین مدظلہ دہلی	۲۴	۱۸	آدرا	جوزا	نحس	۲۸	۴	۹	۲۹	۱۲	بدھ	24
ولادت: حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حضرت سیدنا موسیٰ رضی اللہ عنہما	۲۵	۱۸	پونرسو	سلطان	سعد	۲۹	۵	۱۰	۳۰	۱۳	جمعہ	25
عزس: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بہار	۲۵	۱۸	پیشہ	سلطان	نحس	۳۰	۶	۱۱	۱	۱۴	جمعہ	26
وصال: سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، وفات سیدنا ابی زینت	۲۶	۱۷	آشیش	سلطان	سعد	۱	۷	۱۲	۲	۱۵	سنیچر	27
وصال: سیدنا محمد رضی اللہ عنہ، حافظ محمد شعیب مدظلہ	۲۶	۱۷	مگھا	اسد	نحس	۲	۸	۱۳	۳	۱۶	اتوار	28
عزس: سیدنا ابی بکر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حضرت سیدنا حسن مدظلہ دہلی	۲۷	۱۷	پڑھیاگنی	اسد	سعد	۳	۹	۱۴	۴	۱۷	پیر	29
	۲۸	۱۷	اڑیاگنی	سنبلہ	سعد	۴	۱۰	۱۵	۵	۱۸	منگل	30
	۲۹	۱۷	ہست	سنبلہ	نحس	۵	۱۱	۱۶	۶	۱۹	بدھ	31

آر وید کا چمٹکار

سفید داغ کا کامیاب علاج


ہمارے آر وید کا علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلدی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر **بیدراج جی** سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

Looking good gives you confidence

نوٹ: کسی طرح کے نیا یا پورا نا جلدی بیماری کے لیے فون سے رابطہ کریں۔

SAFED DAG DAWAKHANA

PO: KATRI SARAI, NALANDA, BIHAR-805 105

Call : 09430283470 / 09931005831  9065000309

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ** ۷ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا، اور جب مغرب کی نماز پڑھ لو تو کسی آدمی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ** ۸ **اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ** ۹ سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا۔

(مسند احمد، حدیث الحارث التمیمی، رقم الحدیث: ۱۸۵۴۱۔ سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا صبح، رقم الحدیث: ۵۰۸۱)

فرشتے ستر دنوں تک نیکیاں لکھتے رہیں گے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص **جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَسَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ** پڑھے فرشتے ستر دنوں تک اس کی نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۱۱۳۴۷، کنز العمال، حدیث نمبر: ۳۹۰۰۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، حدیث نمبر: ۱۷۳۰۵)

فقر و فاقہ اور قبر کی وحشت سے رہائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ سو مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَلَدُ الْحَقُّ الْبَيِّنُ** پڑھے، اسے اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے امان میں رکھے گا۔ (مرنے کے بعد وہ) قبر کی تنہائی اور وحشت سے محفوظ رہے گا، اس کلمے کی برکت سے مال داری حاصل کرے گا اور قیامت کے دن اس کے ذریعہ جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ (کنز العمال، رقم الحدیث: ۳۸۹۶)

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ہوں گے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد **سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار)**، **الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار)**، **اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)** کہے اور **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْدُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** کے ذریعہ سو کی تعداد پوری کرے، اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (صحیح مسلم، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، رقم الحدیث: ۱۳۸۵)

عزس: ام المومنین بی بی زینت، شیخہ خاتونہ خاتونہ الدین عطا	۵۲۵	۶۱۵	چترا	سنبہ	سعد	۶	۱۲	۱۷	۷	۲۰	جہڑک	1
عزس: مولانا شیخ اکملی، پاکستان	۳۰	۱۵	سوانی	میزان	نحس	۷	۱۳	۱۸	۸	۲۱	جہڑک	2
امام جعفر صادق کوٹے کا نیاز، قاضی خیلہ دین دینی حضرت مہمات	۳۱	۱۵	وشاکھا	میزان	سعد	۸	۱۴	۱۹	۹	۲۲	سلیچہ	3
عزس: حضرت امام اموی کاظم رضی اللہ	۳۱	۱۵	وشاکھا	عقرب	نحس	۹	۱۵	۲۰	۱۰	۲۳	استکار	4
عزس: حضرت علی شیعہ علیہ السلام فاتح خیر	۳۲	۱۴	انورادھا	عقرب	سعد	۱۰	۱۶	۲۱	۱۱	۲۴	پیر	5
عزس: حضرت قاضی شامہ اللہ پوری حضرت امی کاظم رضی اللہ	۳۲	۱۴	جوشٹھا	عقرب	نحس	۱۱	۱۷	۲۲	۱۲	۲۵	منگل	6
شیخ مصلح (جی شریف) چادر لالہ علیہ السلام نگار شاہ جہاں پادشاہ	۳۳	۱۳	مول	قوس	نحس	۱۲	۱۸	۲۳	۱۳	۲۶	بدھ	7
عزس: شیخ جنید بغدادی امام ابیوسف کوٹی خوجا یوسف علیہ السلام پورستان	۳۳	۱۳	پادشاہ	قوس	نحس	۱۳	۱۹	۲۴	۱۴	۲۷	جہڑک	8
عزس: فتح رولم عزس: حضرت حسین دھنگہ	۳۴	۱۲	سرون	جدی	نحس	۱۴	۲۰	۲۵	۱۵	۲۸	جہڑک	9
عزس: امام حسین دوس شرف خوجا محمد عبداللہ بھر چندی	۳۵	۱۲	دھنڈہ	جدی	سعد	۱۵	۲۱	۲۶	۱۶	۲۹	سلیچہ	10
شیخ بنان العظمیٰ کا چاند دیکھیں	۳۶	۱۱	ستھیسہ	دلو	نحس	۱۶	۲۲	۲۷	۱۷	۳۰	استکار	11
نائب مجاہدات مراد آباد غوث بنکالیہ شیخ الدین شاہ دینی شیخ بھگوان سنگھ	۳۶	۱۱	پربھادرا	دلو	نحس	۱۷	۲۳	۲۸	۱۸	۳۱	پیر	12
عزس: حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ	۳۷	۱۰	پربھادرا	حوت	سعد	۱۸	۲۴	۲۹	۱۹	۳۲	منگل	13
ولادت: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت شیخ ابوالفضل مطوی	۳۷	۱۰	ریوتی	حوت	نحس	۱۹	۲۵	۳۰	۲۰	۳۳	بدھ	14
حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ	۳۸	۹	اشوتی	حوت	سعد	۲۰	۲۶	۳۱	۲۱	۳۴	جہڑک	15
وصال: حضرت خواجہ فیروز الدین عبدالغفور رضی اللہ عنہ	۳۸	۸	بھرنی	حوت	نحس	۲۱	۲۷	۳۲	۲۲	۳۵	جہڑک	16
عزس: سید علی بیگ کٹھن رسول اللہ سیدنا محمد علی شریف اوی	۳۹	۷	کرتیکہ	ثور	سعد	۲۲	۲۸	۳۳	۲۳	۳۶	سلیچہ	17
عزس: شیخ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ علامہ عبدالغفور بڑوادی	۳۹	۷	روہنی	ثور	سعد	۲۳	۲۹	۳۴	۲۴	۳۷	استکار	18
ولادت: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ بغداد شریف	۴۰	۶	مرگ شر	جوزا	نحس	۲۴	۳۰	۳۵	۲۵	۳۸	پیر	19
عزس: یا غوث علی شاہ بابا چیروان شریف (۱۱۰۹ء)	۴۰	۵	آدرا	جوزا	سعد	۲۵	۳۱	۳۶	۲۶	۳۹	منگل	20
عزس: حضرت محمد عبداللہ قادری داماد علی مظفر پور	۴۱	۴	پونرسو	جوزا	نحس	۲۶	۳۲	۳۷	۲۷	۴۰	بدھ	21
عزس: حضرت خواجہ قطب جمال ہنسوی رضی اللہ	۴۱	۴	لشیہ	سلطان	سعد	۲۷	۳۳	۳۸	۲۸	۴۱	جہڑک	22
شہادت: محمد بن قاسم ہمر عزس: ہما حسن رضا شاہ دہلوی، انیس گروہ کوکانا	۴۲	۳	آشیش	سلطان	نحس	۲۸	۳۴	۳۹	۲۹	۴۲	جہڑک	23
عزس: خواجہ کریم الدین شاہ، بارکپور	۴۲	۲	مگھا	اسد	نحس	۲۹	۳۵	۴۰	۳۰	۴۳	سلیچہ	24
شب برات عزس: حضرت شیخ محمد مظہر اللہ سیدنا محمد علی	۴۳	۱	پروچالگنی	اسد	سعد	۳۰	۳۶	۴۱	۳۱	۴۴	استکار	25
عزس: حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ، ایران	۴۳	۱	آڑچالگنی	اسد	نحس	۳۱	۳۷	۴۲	۳۲	۴۵	پیر	26
عزس: حضرت پیر سید جماعت علی شاہ مولانا صنیعت قادری انجیل	۴۴	۱	ہست	سنبہ	سعد	۳۲	۳۸	۴۳	۳۳	۴۶	منگل	27
عزس: حضرت سیدنا علی شہباز قلندر علیہ السلام	۴۴	۱	ہست	سنبہ	نحس	۳۳	۳۹	۴۴	۳۴	۴۷	بدھ	28
عزس: حضرت مولوی الحاج محمد اعجاز حسین قادری اعظمی	۴۴	۱	چترا	میزان	سعد	۳۴	۴۰	۴۵	۳۵	۴۸	جہڑک	29

www.mushahidbooks.com

اے اللہ! تیری اور تیرے محبوب سنی نا آپہم کی محبت سب کی محبت سے زیادہ کروے۔ اے اللہ! ہم کو ہماری اولاد کو صالح بنا۔

ایک ہزار نیکی اور جنت میں گھر کا وعدہ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ
وَلَهُ الْحَدُّ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ

اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں درج فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ اس کے مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرمائے گا۔

(سنن الترمذی، باب ما یقول اذا دخل السوق، رقم الحدیث: ۷۵۷۳۔ سنن ابن ماجہ، باب الاسواق ودخولها، رقم الحدیث: ۲۳۲۰)

جنت کے تمام دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ
وَ حْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وَاَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ اَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٍ مِّنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ ۖ

پڑھا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل فرمائے گا۔ (صحیح البخاری، باب قولہ یا اھل الکتاب لا تغلوا فی دینکم، رقم الحدیث: ۳۴۳۵۔ صحیح مسلم، باب من لقی اللہ من الایمان، رقم الحدیث: ۱۲۹)

دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ

وَلَهُ الْحَبْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دن بھر میں سو مرتبہ پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا،

اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیں گی اور ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی بھی آدمی کسی دوسرے عمل کے ذریعہ اس سے زیادہ نیکی حاصل نہیں کر پائے گا، سوائے

اس کے جو اس کلمہ کو اس سے زیادہ پڑھے۔ (صحیح البخاری، باب صفۃ ابلیس وجنودہ، رقم الحدیث: ۳۲۹۳/۳۴۰۳۔ صحیح مسلم، باب فضل التھلیل والتبجیح، رقم الحدیث: ۷۰۱۸)

1	جُوعہ	۹	۶	۱۷	۱۱	۵۹	نفس	میزان	سوائی 15	۵۵۹	۵۵۹	
2	سلیچہ	۲۰	۷	۱۸	۱۲	۶۰	سعد	میزان	وشاکھا	۵۸	۲۵	عُزُس: شاہی اشرف بیہوش لہی گیا
3	استکار	۲۱	۸	۱۹	۱۳	۷	نفس	عقرب	انورادھا	۵۷	۳۶	عُزُس: سید رول نمائیاری
4	پیر	۲۲	۹	۲۰	۱۴	۸	نفس	عقرب	جیوشٹھا	۵۶	۳۷	عُزُس: حضرت خواجہ محمد اسکنی مفتی اعظم اڑیسہ
5	منگل	۲۳	۱۰	۲۱	۱۵	۹	سعد	قوس	مول	۵۵	۳۸	
6	بدھ	۲۴	۱۱	۲۲	۱۶	۱۰	نفس	قوس	پڑا شاڈھ	۵۴	۳۹	
7	جُوعہ	۲۵	۱۲	۲۳	۱۷	۱۱	نفس	جدی	اٹرا شاڈھ	۵۳	۴۰	
8	جُوعہ	۲۶	۱۳	۲۴	۱۸	۱۲	نفس	جدی	سرون	۵۲	۴۱	
9	سلیچہ	۲۷	۱۴	۲۵	۱۹	۱۳	نفس	دلو	دھنسلہ	۵۱	۴۲	
10	استکار	۲۸	۱۵	۲۶	۲۰	۱۴	سعد	دلو	پڑا بھادرا	۵۰	۴۳	
11	پیر	۲۹	۱۶	۲۷	۲۱	۱۵	نفس	حوت	اٹرا بھادرا	۴۹	۴۴	روَضَةُ الْمَبْلُکِ کا چاند دیکھیں
12	منگل	۱	۱۷	۲۸	۲۲	۱۶	سعد	حوت	ریوٹی 27	۴۸	۴۵	ولادت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
13	بدھ	۲	۱۸	۲۹	۲۳	۱۷	نفس	حمل	اشونی 1	۴۷	۴۶	عُزُس: حضرت مفتی احمد یار خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
14	جُوعہ	۳	۱۹	۳۰	۲۴	۱۸	نفس	حمل	بھرنی	۴۶	۴۷	وَصَال: حضرت سید تقی المظاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
15	جُوعہ	۴	۲۰	۱	۲۵	۱۹	سعد	ثور	کرتیکہ	۴۵	۴۸	
16	سلیچہ	۵	۲۱	۲	۲۶	۲۰	نفس	ثور	روہنی	۴۴	۴۹	
17	استکار	۶	۲۲	۳	۲۷	۲۱	نفس	جوزا	مرگ شر	۴۳	۵۰	
18	پیر	۷	۲۳	۴	۲۸	۲۲	نفس	جوزا	آدرا	۴۲	۵۱	عُزُس: ابوالبرکات مبارک سید شمس الدین بھٹو پیر کریم مولانا بدر الدین قادری
19	منگل	۸	۲۴	۵	۲۹	۲۳	سعد	جوزا	پونرسو	۴۱	۵۲	
20	بدھ	۹	۲۵	۶	۳۰	۲۴	نفس	سلطان	پیشی	۴۰	۵۳	عُزُس: حضرت عبداللہ ابن سعود مکہ
21	جُوعہ	۱۰	۲۶	۷	۱	۲۵	سعد	سلطان	آشیش	۳۹	۵۴	وَصَال: ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
22	جُوعہ	۱۱	۲۷	۸	۲	۲۶	نفس	اسد	مگھا	۳۸	۵۵	عُزُس: سید خواجہ نظام الدین شاہ مبارکپور
23	سلیچہ	۱۲	۲۸	۹	۳	۲۷	نفس	اسد	پڑا کانی	۳۷	۵۶	
24	استکار	۱۳	۲۹	۱۰	۴	۲۸	سعد	اسد	پڑا کانی	۳۶	۵۷	عُزُس: حضرت سیدنا امام سدری سقطی علیہ السلام
25	پیر	۱۴	۳۰	۱۱	۵	۲۹	سعد	سنبلہ	اٹرا کانی	۳۵	۵۸	عُزُس: شمس الدین آل احمد مبارک
26	منگل	۱۵	۱	۱۲	۶	۳۰	سعد	سنبلہ	ہست	۳۴	۵۹	عُزُس: حضرت امام حسن بن علی علیہ السلام
27	بدھ	۱۶	۱۳	۱۳	۷	۳۱	نفس	میزان	چترا	۳۳	۶۰	عُزُس: سید آل مول محمد علیہ السلام
28	جُوعہ	۱۷	۱۴	۱۴	۸	۳۲	سعد	میزان	سوائی 16	۳۲	۶۱	عُزُس: ام المومنین سیدہ خدیجہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا
29	جُوعہ	۱۸	۱۵	۱۵	۹	۳۳	نفس	میزان	وشاکھا	۳۱	۶۲	عُزُس: برہان شاہان رضی اللہ عنہما
30	سلیچہ	۱۹	۱۶	۱۶	۱۰	۳۴	نفس	عقرب	انورادھا	۳۰	۶۳	عُزُس: الطاف الحق فردوسی قیام
31	استکار	۲۰	۱۷	۱۷	۱۱	۳۵	نفس	عقرب	جیوشٹھا	۲۹	۶۴	عُزُس: خانقاہ سجادیہ داتا گنج بخش

حضرت ثمر دہلوی علیہ الرحمہ اور رشد و ہدایت

پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، حامی سنت، محبِ اعلیٰ حضرت، حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری، ڈاکٹر حکیم مفتی محمد میاں ثمر دہلوی علیہ رحمۃ القوی سابق قاضی مفتی اعظم دہلی، گوناگوں اوصاف و صفات کے حامل بزرگ تھے۔ علم و عمل، فضل و کمال، زہد و تقویٰ، تواضع و انکساری، فروتنی و عاجزی، اور کسری میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ خدمتِ خلق اور رشد و ہدایت میں صرف کیا اور اس کا مقصد رب تبارک و تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کچھ اور نہیں رہا۔ نام و نمود، شہرت و ناموری، تصنع و ریاکاری سے آپ کو سوں دور رہے۔ اور خوشنودی مولیٰ کی خاطر مخلوق خدا کی رہبری و رہنمائی، فریادری و دست گیری اور دل جوئی، و دل گیری میں مصروف عمل رہے۔ آپ نے خلقِ خدا کی ہدایت و رہنمائی حسبِ ذیل مختلف طریقے سے کی:

1 بیعت و ارشاد ”مرشدِ اتصال“ جس کے دست مبارک پر بیعت کرنے سے مرید کا سلسلہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو، ایسے شیخ کے لیے چار شرطوں کا پایا جانا لازم و ضروری ہے۔

۱) اُس کا سلسلہ حضور اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک با اتصال صحیح

پہنچا ہو، درمیان میں کہیں بھی انقطاع نہ ہو۔ ۲ وہ شیخ سنی صحیح العقیدہ ہو؛ کیوں کہ بد مذہب اور گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچتا ہے نہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک۔ ۳ وہ شیخ عالم ہو یعنی علم فقہ میں اتنی درک اور مہارت رکھتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتابوں سے نکال سکے اور عقائد اہل سنت و جماعت سے بھرپور واقفیت رکھتا ہو۔ اور کفر و اسلام اور ضلالت و ہدایت کے درمیان فرق کا خوب عارف و شناسا ہو، ورنہ آج نہیں تو کل بد مذہب ہو جائے گا۔ ۴ فاسق معین نہ ہو؛ کیوں کہ پیر کی تعظیم لازم ہے اور فاسق کی توہین واجب ہے۔ اور دونوں کا اجتماع باطل ہے۔

الحمد للہ! حضرت مفتی شمر دہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان مذکورہ تمام شرطوں کے نہ صرف جامع تھے بلکہ ان میں کامل و اکمل تھے۔ اسی لیے وہ مرشد برحق اور پیر کامل تھے۔ بیعت و ارشاد کے ذریعہ آپ نے مریدوں کی تربیت کی، اُن کی کوتاہیوں پر اُن کو تنبیہ کی، اُن کے مشکلات کو حل فرمایا، اُن پر شفقت کرتے رہے، اور اُن کی ہر گام پر رہبری فرماتے رہے۔ مفلوک الحال مریدوں سے نذرانے وصول کرنے کے بجائے انھیں نذرانے پیش کرتے۔ جہاں خانقاہ کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں خانقاہ کی تعمیر کرائی، تاکہ اُس علاقے کی حاجت مندوں، محتاجوں، اور پریشان حال لوگوں کی حاجت و ضرورت کی تکمیل وہاں سے بہ آسانی ہو سکے۔

② وعظ و نصیحت:

حضرت شیخ طریقت، مفتی محمد میاں شمر دہلوی علیہ الرحمہ
 بندگان خدا کی اصلاح و تربیت کی خاطر وعظ و نصیحت بھی فرماتے تھے۔
 حضرت قاری محمد میاں مظہری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”حضرت شیخ
 الاسلام مفتی اعظم علامہ مفتی مظہر اللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 1966ء
 میں ہوا، جس کے فوراً بعد مرکز اہل سنت مسجد شیخان باڑہ ہندورا کی امامت و
 خطابت کے منصب پر حضرت مستقل طور پر فائز ہو گئے۔ خطبہ جمعہ کے موقع پر
 حضرت کا خصوصی خطاب ہوتا تھا، جسے سننے کے لیے دور دراز سے حضرت
 کے ارادت مند و متوسلین بڑے ذوق و شوق سے حاضری دیا کرتے تھے۔
 حضرت کے خطاب کی خصوصیت یہ تھی کہ ان میں جہاں مسائل و فضائل کا
 ایک بحر خارموج زن ہوا کرتا تھا وہیں عبرت و نصیحت کے وہ عجیب واقعات
 بھی دور ان خطاب بیان فرماتے تھے جو علوم انسانی کو جلا بخشنے اور باگاہ
 خداوندی کی جانب متوجہ کرنے پر انسان کو آمادہ کر دیا کرتے تھے۔ خصوصی طور پر
 خطہ میوات اور ہریانہ کی مجالس میلاد شریف میں توفیوض و برکات کا روحانی عالم
 یہ ہوا کرتا تھا کہ نصف شب گزرنے کے بعد بھی عوام الناس تشنگی محسوس کرتے تھے
 اور اس امید کے عالم میں محو استغراق رہتے تھے کہ حضرت کے مواعظ حسنہ
 اور ارشادات طیبات کا روحانی سلسلہ پوری شب جاری رہے۔“

③ مختصر یہ کہ:

پیر طریقت، قاضی اہل سنت، مفتی اعظم دہلی، حضرت علامہ محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمہ زندگی بھر خلق خدا کی دینی و شرعی رہنمائی فرماتے رہے، اور دعوت و تبلیغ اور رشد و ہدایت کے سلسلہ میں آپ نے امیر و غریب کے مابین فرق و امتیاز نہیں فرمایا اور نہ ہی حکم شرع بیان کرنے میں کبھی آپ نے لومۃ لائم کی پروا کی، خلاف شرع امور کو دیکھ کر آپ خاموش نہ رہتے بلکہ بروقت تنبیہ و اصلاح فرما دیتے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کہ: حضرت علیہ الرحمہ کے فیوض و برکات کو عام و تمام فرمائے۔ آمین۔

آیت کریمہ: تمام پریشانیوں کا حل ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ذوالنون یونس علیہ السلام کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** تھی تو جو مسلمان اپنے کسی معاملے میں اس دعا کو پڑھ کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول فرمائے گا۔

(مسند احمد، مسند سعد بن ابی وقاص، حدیث نمبر: ۱۳۷۹۔ سنن الترمذی،

باب دعوة ذی النون فی بطن الحوت، حدیث نمبر: ۳۸۴۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ
الرُّسُلِيْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

دُرود و سلام

دُرود پاک کی فضیلت:

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رُوح
پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا،
اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، ص ۲۱۶، حدیث: ۴۰۸)

حدیث: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دعائیں قبولیت سے رکی رہتی ہیں
جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔
(طبرانی فی الاوسط، الترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۲۳۹۳، ص ۵۰۵)

ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَسَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ ۝

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۲، حدیث: ۱۷۳۰۵)

چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی

عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۴۹)

غم کے ماروں کا سلام

اے صبا مجتبیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جانا غمزدوں کا پیام لے جانا
یہ تڑپتے سسکتے دیوانے غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور ستارے سلام کہتے ہیں

عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں حاضری کے لیے ترستے ہیں
اُذن طیبہ کی یاد میں آقا وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو دیدار تم عطا کر دو جو مسلمان سلام کہتے ہیں

آرزوے حرم ہے سینے میں اب تو بلوایئے مدینے میں
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں